طیبۂ جاں

(نعت کے 63 رنگ)

ہاشم علی خان ہمدم

طیبہء جاں

(نعت کے 63 رنگ)

ہاشم علی خان ہمدم

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

۷۸۶

طیبۂ جاں

حمد و نعت

(نعتیہ اصنافِ سخن کے 63 رنگ)

انیسواں مجموعۂ کلام

ہاشم علی خان ہمدم

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام، اسلام آباد

https://archive.org/details/@nzkiani

nzkiani@gmail,com

تعارف

نام: ہاشم علی خان ہمدم

ولدیت: زمرد خان

تاریخ پیدائش: 7 جولائی 1973ء

تعلیم: ایم اے اردو، ایم اے انگریزی، بی ایڈ (پنجاب یونی ورسٹی لاہور)

جائے پیدائش: خودہ شریف تحصیل حسن ابدال ضلع اٹک

پیشہ: درس وتدریس

سرکاری ملازمت: اسسٹنٹ پروفیسر (اردو) ایف جی ڈگری کالج واہ کینٹ

ادبی خدمات: بانی ومنتظم موج غزل ادبی فورم (فیس بک)

اصناف سخن: حمد، نعت، غزل، نظم، سلام، منقبت، طنز ومزاح

تصانیف:

۱۔ موجِ کرم (حمد ونعت)

۲۔ پانچواں موسم (غزلیات)

۳۔ آئینہ سچ بولتا ہے (غزلیات)

۴۔ موج غزل (طرحی غزلیات)

۵۔ محبت کی زباں (طرحی غزلیات)

۶۔ دھوپ کی دیوار (طرحی غزلیات)

۷۔ چراغِ فکر (طرحی غزلیات)

۸۔ جہانِ خواب (طرحی غزلیات)

۹۔چشمِ تماشا (طرحی غزلیات)

۱۰۔سراب سے آگے (طرحی غزلیات)

۱۱۔تیسرے کنارے پر (طرحی غزلیات)

۱۲۔آدھا سفر (طرحی غزلیات)

۱۳۔نمودِ سحر (طرحی غزلیات)

۱۴۔آخری چراغ (غزلیات)

۱۵۔ چراغِ حرف (غزلیات)

۱۶۔غزل پوش (غزلیات)

۱۷۔سبیل کرم (نعتیہ مجموعہ)

۱۸۔دم (دیوان)

۱۹۔طیبہء جاں (نعتیہ نظمیں)

زیرِ طبع کلام: ۲۰۔خواب سراب (نظمیں)

۲۱۔روشنی کے پھول (سلام ومناقب)

۲۲۔سیلفیاں (مزاحیہ کلام)

۲۳۔حبل متیں (حمد ونعت)

۲۴۔خوش تاب (غزلیات)

پتہ: خودہ شریف تحصیل حسن ابدال ضلع اٹک

فون نمبر: 0311-5509555

(جملہ حقوق بحق شاعر محفوظ ہیں)

کتاب: طیبۂ جاں

شاعر: ہاشم علی خان ہمدم

پتہ: خودہ شریف تحصیل حسن ابدال ضلع اٹک

itshamdam@gmail.com

0311-5509555

سن اشاعت: 2025ء

ایڈیشن: اوّل (برقی اشاعت)

سرورق: نوید ظفر کیانی

ناشر: مکتبۂ ارمغانِ ابتسام، اسلام آباد

قیمت: مفت ڈاؤن لوڈ

ویب سائٹ لنک: archive.org

انتساب

طیبہ ءِجاں

نعت گو

عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نام

درودِ پاک سے نسبت ملی تو نعت کہی

درِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت ملی تو نعت کہی

وگرنہ شعر مرا کیا، مری ریاضت کیا؟

صدائے حرف کو عظمت ملی تو نعت کہی

فہرست

حمدیہ نظمیں

نمبر شمار	صفحہ
1۔سانیٹ۔"بندگی"	31
سانیٹ۔"اے خدا"	32
2۔ست رنگی۔دعا	33
ست رنگی۔قل	33
3۔قطعات۔حرف آغاز ،	34
ثناخوان	34
4۔ماہیے	35
5۔ترائیلے ۔اے خدا	36
6۔رباعی۔الحمد	37
7۔قوالی	38
8۔دوہا	42
9۔تروینی	44
تروینی	45
10۔عشرہ۔حمد	46
11۔نظم معین	47
12۔خمسی	48

نعتیہ نظمیں

1۔نعتیہ غزل	50
2۔سہ مصرعی نعتیہ غزل	52
3۔ذوقافیتین نعتیہ غزل	55
4۔ترجیع بند نعتیہ غزل	58
5۔مستزاد	60
6۔مکالماتی نعت	62
7۔غیر منقوط نعت	65
8۔قصیدہ	67
9۔مثنوی	70
مثنوی۔99صفاتی اسمائے مبارکہ	73
10۔سانیٹ ۔رحمت عالم	77
سانیٹ۔باب کرم	78
11۔نظم معرّیٰ	79
12۔ست رنگی۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	80
ست رنگی۔وفورِ نعت	81
ست رنگی۔آگہی	82
13۔قطعات	83

14۔ماہیے	86
ڈیڑھ مصرعی ماہیے	90
15۔ترائیلے۔حسنِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	92
16۔رباعیات	93
17۔قوالی	95
18۔دوہا	99
19۔ترو ینی	101
20۔آزاد نظم۔فوق البشر	103
21۔نثری نظم	105
22۔ثلاثی	107
23۔ہائیکو	109
24۔مثلث ترجیع بند	111
مثلث ترکیب بند	113
25۔مربع ترجیع بند	115
26۔مخمس ترجیع بند۔حاصل زندگی	118
مخمس ترجیع بند۔درود و سلام	120
27۔مسدس ترجیع بند	122
28۔مسبع ترجیع بند	127
29۔مثمن۔حسن عالم حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	130

30۔ متسع	133
31۔ یک مصرعی	137
32۔ چار مصرعی	139
33۔ خمسی	141
34۔ نظم معین۔ محمد ﷺ	143
نظم معین۔ حبل متین	144
35۔ چھے مصرعی	145
36۔ سات مصرعی	147
37۔ آٹھ مصرعی	149
38۔ نو مصرعی	152
39۔ عشرہ۔ اہتمامِ نعت	155
عشرہ۔ معراج	156
40۔ سی حرفی	157
41۔ نعتیہ ٹپے	160
42۔ نعتیہ کافی	162
43۔ نعتیہ چو مصرعے	165
44۔ نعتیہ سہ گانی (کینٹو)	167
45۔ نعتیہ بولی	170
46۔ نعتیہ گیت	173

47۔توشیح۔محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	176
48۔تضمین	178
49۔منظوم ترجمہ	181
50۔میلادنامہ	182
51۔نورنامہ	185
52۔نعتیہ سہرا	188
53۔معراج نامہ	190
54۔ہجرت نامہ	192
55۔مدحتِ غارِ حرا	197
56۔مدحتِ مدینہ	200
57۔منقبت آل رسولؐ وصحابہ کرامؓ	202
58۔بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فلسطین کا استغاثہ)	205
59۔شہر آشوب (بارگاہِ رسالت میں غزہ کی فریاد)	207
60۔دہر آشوب (دربارِ نبیؐ میں عالمی منظرنامہ)	209
61۔درود	212
62۔سلام	214
درودوسلام	216
63۔مناجات	219
مناجات	221

پیش رس

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔کلمہءطیبہ اللہ کی عبادت اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت پر ایمان کا اظہار ہے۔اللہ تعالیٰ کائنات کا خالق ومالک اور رب ہے جس نے اشرف المخلوقات انسان کو تخلیق کیا اور فرشتوں کے سامنے تعریف کی۔انسان شعوری طور پر خالقِ کائنات کی تعریف کا ادراک رکھتا ہے کیونکہ روحانی اور جسمانی عناصر بہ طور مخلوق اپنے خالق سے منسلک ہیں جو خیر وشر کا مالک ہے۔بندگی اللہ کی تعریف اور توصیف ہے۔تعریف وتوصیف کا یہی شعور انسان کو انسان کی تعریف پر مائل کرتا ہے۔انسانی تاریخ گواہ ہے کہ انسانی تعلقات میں خیر وشر کی کش مکش نے باہمی تعریف و توصیف کا معیار مقرر کیا ہے۔ہر انسان نے اپنے پسندیدہ انسان کی تعریف کی ہے۔گھریلو زندگی سے شاہی محلات تک نظم ونثر میں قصیدہ گوئی تہذیب کا حصہ رہی ہے۔فطری اور مادی اشیا سے بھی محبت کا اظہار انسانی تمدن کا حصہ ہے۔انسان نے کائنات میں انسان،نباتات،جمادات اور حیوانات سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انسانِ کامل اور اللہ کے حبیب ہیں۔اللہ نے اپنے حبیب سے بے مثال محبت کی ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم باعث تخلیقِ کائنات،فخر موجودات اور رحمت اللعالمین کے منصب پر فائز ہیں۔اللہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم رکھا جس کا مفہوم ہے"تعریف کیا گیا"۔اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا تقاضا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف وتوصیف ہوتی رہے۔نعت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف وتوصیف کا نام ہے۔سب سے بڑھ کر

تعریف وتوصیف اللہ نے خود کی ہے اور حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھنا اللہ کی سنت ہے۔ اللہ نے ہر عالم، ہر جگہ اور ہر دور میں اپنے حبیب ﷺ کا ذکر بلند کیا ہے۔ اللہ کی بندگی اور حضرت محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان لانے والا ہر انسان حمد کے بعد نعت کی اہمیت جانتا ہے اور درود وسلام کو بندگی کا جز و سمجھتا ہے۔ نعت نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کی سیرت، صورت، کردار، شمائل اور مقام کی تعریف وتوصیف کے ساتھ ساتھ عشق رسول ﷺ کے والہانہ اظہار کا نام ہے۔ تمام انبیا کو اللہ نے اپنے حبیب کے مقام ومرتبے سے آگاہ کیا۔ آسمانی کتب اور صحیفوں میں آپ ﷺ کا ذکر کیا۔ قرآن مجید میں آپ ﷺ کو خوب صورت صفاتی ناموں سے مخاطب کرکے نعت کا بنیادی اسلوب طے کیا کہ نعت ادب اور اہتمام سے نبی مکرم ﷺ کی تعریف وتوصیف کا نام ہے۔

نعت گوئی کی روایت قدیم آسمانی کتب سے آپ ﷺ کی بعثت تک عرب میں پہنچی۔ عرب معاشرے میں نامور قصیدہ گو شاعر پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ اعلان نبوت سے پہلے ہی اپنے بے مثال کردار سے مقبول ہو چکے تھے۔ صادق اور امین کے لقب سے جانے جاتے تھے۔ آپ ﷺ کی تعریف وتوصیف نظم ونثر کا حصہ بنی۔ آپ ﷺ کے چچا حضرت ابو طالبؑ سے لے کر کم وبیش چھتیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کی نعت کہی۔ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ دربارِ رسالت میں جلیل القدر ثنا خوان مصطفٰی ﷺ کے لقب سے سرفراز ہوئے۔ خلافتِ راشدہ سے موجودہ دور تک نعت گوئی کا سلسلہ جاری وساری ہے۔ اہل بیت، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اولیائے کرام نے نعت گوئی کی روایت کو عرب سے عجم تک پہنچایا۔ اولیائے کرام اور مبلغین اسلام نے آپ ﷺ کی سیرت وصورت نظم ونثر میں بیان کرتے ہوئے عشق رسول ﷺ کی شمع

جلاتے ہوئے دلوں کو منور کیا۔

ابتدائی طور پر نعت عربی اور فارسی میں رائج اصناف سخن قصیدہ، غزل، رباعی، مثنوی اور قطعہ کی صورت میں کہی گئی۔ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی نعوت، امام بوسیری کا قصیدہ بردہ شریف، نامور فارسی نعت گو شعرا رومی، جامی اور سعدی کے خوب صورت نعتیہ کلام نے شہرت پائی۔ عربی و فارسی کے بعد دیگر زبانوں میں بھی نعت گوئی کو فروغ ملا۔

برصغیر تہذیب وتمدن کا گہوارہ ہے جہاں اسلام کی آمد سے اسلامی تہذیب وتمدن کو فروغ ملا۔ اولیائے کرام کی تبلیغ سے اسلام کی روشنی پھیلی۔ اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ عربی و فارسی زبان وادب کے ذریعے مقامی زبان میں حمد ونعت، مناقب اور صوفیانہ کلام کی روایت آگے بڑھی۔ سندھی، پنجابی، پشتو، بلوچی، کشمیری، ہندکو، سرائیکی اور دیگر مقامی زبانوں میں نعت گوئی نے فروغ پایا۔ مقامی زبانوں کی اصناف سخن بیت، ماہیا، چومصرع، سی حرفی، ٹپہ، بولی وغیرہ میں بھی نعتیہ اور صوفیانہ کلام کہا گیا۔ نور نامہ، میلاد نامہ جیسی نعتیہ اصناف سخن بھی برصغیر کی اسلامی تہذیب کا حصہ بنیں۔

برصغیر میں اردو زبان کی پیدائش نے شعر وادب میں انقلاب برپا کیا اور عربی و فارسی زبان وادب سے مستعار اصناف سخن نے رواج پایا تو غزل ایک مضبوط اور اہم صنف سخن کے طور پر رائج ہوئی۔ غزل کے مزاج میں موضوعات کے تنوع نے اس کی مقبولیت میں اہم کردار ادا کیا۔ غزل کے دامن میں حمد، نعت اور منقبت کہنے کی گنجائش ہمیشہ رہی ہے۔ اردو میں بھی نعت گوئی کی روایت غزل کی ہیئت میں شروع ہوئی۔ نعتیہ غزل میں سیرت، صورت، کردار، شمائل، فضائل، تاریخ اور جذباتی وروحانی موضوعات برتے گئے۔ غزل کے ساتھ ساتھ قصیدہ، مثنوی، رباعی اور قطعہ جیسی اصناف سخن میں بھی اردو

نعت نے فروغ پایا۔ پابند نظم میں نعت کی روایت آگے بڑھی تو انیس و دبیر، نظیر اکبر آبادی، حالی، جوش، اسمعیل میرٹھی، اقبال اور حفیظ جالندھری نے اپنی نظموں میں نعتیہ موضوعات کو جگہ دی۔ مثنوی، مرثیہ، منقبت اور سلام جیسی اصناف میں بھی نعتیہ اشعار شامل ہوئے۔ مسدس حالی، شاہ نامہ ءاسلام اور شکوہ و جواب شکوہ نعتیہ نظم کی خوب صورت مثالیں ہیں۔ بیسویں صدی میں جدید اصناف سخن نے اردو شاعری کے دامن کو وسیع کیا تو آزاد نظم، نظم معریٰ، سانیٹ، نثری نظم، ہائیکو، ترو ینی، ترائیلے اور ثلاثی وغیرہ جیسی اصناف سخن میں بھی نعت گوئی کے امکان نے جنم لیا۔

طیبہ ءجاں میرا تیسرا شعری مجموعہ ہے۔ اس سے پہلے موج کرم اور سبیل کرم میں نعت روایتی صنف سخن غزل کی ہیئت میں کہی گئی ہے۔ نعت کہنا میرے لیے عطائے خداوندی ہے۔ پچھلے پانچ رمضان المبارک میں ہر روز نعت کہنے کا شرف ملنا اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی کرم ہے۔ نعت گوئی میرے لیے توشہ ءآخرت ہے۔ کچھ سال پہلے میرے دل میں ایک خواہش نے جنم لیا کہ میں زیادہ سے زیادہ اصنافِ سخن میں نعت کہوں۔ اک رنگ کے مضمون کو سو رنگ سے باندھنے کی خواہش میر انیس نے بھی کی تھی اس لیے میں نے یہ منفرد جرات کی اور طیبہ ءجاں میں دست بستہ چشم کرم کا طالب رہا کہ نعتیہ اصناف سخن کے تریسٹھ رنگ صفحہ ءقرطاس پر منعکس ہوں۔ اس گل دستہ ءمدحت مصطفےٰ میں حمد کے بعد نعت کے تریسٹھ رنگ ہیں۔ میں ان تمام رنگوں کو الگ الگ صنف سخن نہیں سمجھتا لیکن ان میں تنوع کی شعوری کوشش ضرور کی ہے تاکہ ہر رنگ منفرد نظر آئے۔ یہ انفراد خالصتاً نعت گوئی کے امکانات واضح کرنے کی ادنیٰ کوشش ہے کیونکہ میں دیارِ نعت میں اپنے آپ کو نو آموز طفل مکتب سمجھتا ہوں۔ نقد و نظر اور تحقیق میرا میدان نہیں اس لیے دربار رسالت میں

حاضری کے لیے اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ کو دنیا و آخرت میں بھلائی کا ذریعہ سمجھتا ہوں۔ حسن طلب یہی ہے کہ طیبہء جاں مودت سے روشن اور درخشاں رہے۔

طیبہء جاں میں نعت کے قدیم و جدید تریسٹھ رنگ شامل ہیں جو صنفی، ہیئتی اور موضوعی انفراد رکھتے ہیں۔ بارہ اصنافِ سخن میں حمدیہ کلام کے بعد تریسٹھ اصناف سخن میں نعتیہ کلام کہنے کی جسارت کی ہے۔ ادب کے نئے قارئین کے لیے ان اصناف سخن کا مختصر تعارف ضروری سمجھتا ہوں۔ ان میں بیش تر اصناف سخن ایسی ہیں جن پر فیس بک ادبی فورم موج غزل میں باقاعدہ مشاعرے منعقد کروائے گئے ہیں۔

نعت کے کچھ رنگ غزل کی ہیئت میں ہیں۔ غزل ایک قدیم صنف سخن ہے جو عربی سے فارسی اور فارسی سے اردو میں شامل ہوئی۔ قصیدے کا پہلا رکن تشبیب غزل کی طرح ہوتا ہے۔ غزل کا آغاز مطلع سے ہوتا ہے جس کے دونوں مصرعے ہم وزن، ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔ حسن مطلع سے مقطع تک تمام اشعار مطلع کے ہم وزن، ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتے ہیں۔ ابتدا سے اب تک سب سے زیادہ نعت غزل کی ہیئت میں ہی کہی گئی ہے۔ عام طور پر نعتیہ غزل ہی کو نعت سمجھا گیا ہے۔ میں نے روایتی غزل میں جدت اختیار کرتے ہوئے سہ مصرعی نعتیہ غزل کہی ہے۔ سہ مصرعی غزل کے ہر شعر میں دوسرے مصرع کے بعد ایک اضافی مصرع شامل ہوتا ہے جو اس کے ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے۔ سہ مصرعی غزل کا تجربہ نامور مزاح نگار شاعر ڈاکٹر عزیز فیصل نے کیا جس پر موج غزل میں ایک مشاعرہ بھی منعقد کیا گیا جہاں کئی شعرا نے سہ مصرعی غزلیں کہیں۔ غزل میں ایک اور تجربہ کرتے ہوئے ترجیح بند غزل کی ہیئت میں نعت کہی ہے جس کے ہر شعر کا دوسرا مصرع ایک ہی ہے جسے ٹیپ کا مصرع بھی کہہ سکتے ہیں۔ اسی طرح ذوقافیتین غزل کی ہیئت میں

ایک نعت کہی ہے۔ایک غیر منقوط نعت بھی غزل کی ہیئت میں ہے۔مستزاد بھی روایتی ہیئت ہے جس میں ہر شعر میں ایک اضافی ٹکڑا بات میں وزن پیدا کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔ میں نے اسے غزل کی ہیئت میں تمام مصرعے ہم وزن رکھتے ہوئے استعمال کیا ہے۔ایک مکالماتی غزل کی ہیئت میں نعت کہی ہے جس میں ایک مصرع سوال اور دوسرا جواب کی صورت میں لکھا گیا ہے۔اس اختراع کو سوالنے بھی کہہ سکتے ہیں جو نامور شاعرہ زیب النساء زیبی نے ستر سے زائد اصنافِ سخن میں شعر کہتے ہوئے ایجاد کی۔

مثنوی ایک قدیم صنف سخن ہے جس کا ہر شعر الگ قافیہ وردیف پر مشتمل ہوتا ہے اور ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ، ہم ردیف اور ہم وزن ہوتے ہیں۔مثنوی میں طویل داستان منظوم کی جاتی ہے۔عربی، فارسی اور اردو میں کئی اہم مثنویاں کہی گئی ہیں۔مثنوی مولانا روم اور شاہ نامہء اسلام مشہور مثنویاں ہیں جن میں نعتیہ اشعار بھی شامل ہیں۔طیبہء جاں میں ایک نعتیہ مثنوی شامل ہے جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ننانوے صفاتی نام استعمال کرتے ہوئے نعت کہی گئی ہے۔اس کے علاوہ مثنوی کی ہیئت میں بھی نعت کہی ہے۔

قصیدہ ایک قدیم صنف سخن ہے جس میں کسی بادشاہ یا معزز شخصیت کی تعریف کی جاتی ہے۔قصیدہ کے چار ارکان ہیں۔تشبیب، گریز، مدح اور حسن طلب ودعا۔تشبیب کا آغاز مطلع سے ہوتا ہے جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں۔تمہید کے طور پر چند اشعار غزل کی طرح کہے جاتے ہیں۔غزل اور تشبیب مماثل ہیں۔تشبیب میں تمہیدی اشعار کے بعد ممدوح کی تعریف کی طرف رجوع کے لیے ایک دو اشعار کہے جاتے ہیں جنھیں گریز کہتے ہیں۔گریز کے بعد اصل موضوع یعنی ممدوح کی مدح کرتے ہوئے تعریفی اشعار کہے جاتے ہیں۔مدح کے بعد آخری رکن میں حسن طلب اور دعا پر مشتمل اشعار کہتے

ہوئے انعام کی طلب کی جاتی ہے اور ممدوح کے لیے دعا کی جاتی ہے۔نعتیہ قصائد بھی عربی، فارسی اور اردو شاعری کا اہم حصہ ہیں۔خاص طور پر قصیدہ بردہ شریف امام بوصیریؒ کا مقبول کلام ہے۔

رباعی عربی کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی چار کے ہیں۔شاعرانہ مضمون میں رباعی اس صنف کا نام ہے جس میں چار مصرعوں میں ایک مکمل مضمون ادا کیا جاتا ہے۔رباعی کا وزن مخصوص ہے، پہلے دوسرے اور چوتھے مصرعے میں قافیہ لانا ضروری ہے۔تیسرے مصرعے میں اگر قافیہ لایا جائے تو کوئی عیب نہیں۔اس کے موضوعات مقرر نہیں۔اردو فارسی کے شعرا نے ہر نوع کے خیال کو اس میں سمویا ہے۔رباعی کے آخری دو مصرعوں خاص کر چوتھے مصرع پر ساری رباعی کا حسن و اثر اور زور کا انحصار ہے۔چنانچہ علمائے ادب اور فصحائے سخن نے ان امور کو ضروری قرار دیا ہے۔بعض نے رباعی کے لیے چند معنوی و لفظی خصوصیات کو بھی لازم گردانا ہے۔عروض کی مختلف کتابوں میں رباعی کے مختلف نام ہیں۔رباعی، ترانہ اور دوبیتی بعض نے چہار مصرعی، جفتی اور خصی بھی لکھا ہے۔رباعی کا موجد فارسی شاعر رودکی کو مانا جاتا ہے۔رباعی کے 24 اوزان ہیں جن کا استخراج روایتی طور پر بحر ہزج سے کیا جاتا ہے۔ان میں سے 12 شجرۂ اخرب اور 12 شجرۂ اخرم سے تعلق رکھتے ہیں۔ان دونوں شجروں میں بحرِ ہزج کے رکنِ اصلی کے کل 10 فروع استعمال ہوتے ہیں۔

قطعہ ایک قدیم صنف سخن ہے جو کم از کم چار مصرعوں پر مشتمل ہوتا ہے۔زیادہ سے زیادہ مصرعوں کی کوئی قید نہیں۔قطعے کا دوسرا اور چوتھا مصرع ہم قافیہ و ہم ردیف ہوتا ہے۔نعتیہ قطعات نعتیہ شاعری کا اہم جزو ہیں۔

مرثیہ کسی کی وفات پر کہی جانے والی صنف سخن ہے۔اردو میں نام ور مرثیہ نگار میر انیس اور میرزا دبیر نے مرثیہ کو اوج کمال تک پہنچاتے ہوئے اسے شہدائے کربلا کے حوالے سے مقدس مقام عطا کیا۔مرثیہ کے نو ارکان ہیں۔چہرہ،سراپا،رخصت،میدان جنگ میں آمد،رجز،جنگ کا منظر،شہادت کا منظر،بین،دعا وسلام۔مرثیہ کی ہیئت میں نعتیہ وصال نامہ نعتیہ شاعری کا حصہ ہے۔مرثیہ میں بھی نعتیہ اشعار کہے گئے ہیں۔عام طور پر مرثیہ مسدس کی ہیئت میں لکھا گیا مگر کسی بھی ہیئت میں مرثیہ لکھا جا سکتا ہے۔نوحہ اور سلام مرثیہ کا جزو ہونے کے باوجود اپنا الگ مقام بھی رکھتے ہیں۔

پابند نظم اردو شاعری کا اہم ستون رہی ہے جسے غزل کے بعد کئی شعرا نے بامِ عروج تک پہنچایا۔پابند نظم اپنی ہیئت اور ترکیب کے نظام پر مشتمل ہوتی ہے۔پابند نظم کی کئی اقسام منفرد صنف سخن کے طور پر بھی مقبول ہیں۔موضوع کے اعتبار سے حمدیہ،نعتیہ، منقبتی،ملی،اخلاقی اور مزاحیہ نظمیں اپنا وجود رکھتی ہیں۔ہیئت کے اعتبار سے ترکیب بند اور ترجیع بند نظمیں کہی گئی ہیں۔اگر نظم کے ہر بند میں ایک ہی مصرع دہرایا جائے تو اسے ٹیپ کا مصرع کہتے ہیں۔ٹیپ کا مصرع رکھنے والی نظم ترجیع بند کہلاتی ہے۔ٹیپ کا مصرع نہ ہو تو اسے ترکیب بند کہتے ہیں۔پابند نظم کے ہر بند میں مصرعوں کی تعداد کے مطابق ہیئت کا تعین ہوتا ہے۔نظم کے ہر بند میں دو مصرعے ہوں تو اس کی ہیئت غزل یا مثنوی سے مماثلت رکھتی ہے۔ہر بند میں تین یا اس سے زیادہ مصرعوں کی بنیاد پر پابند نظم کی ہیئت بالترتیب مثلث،مربع،مخمس،مسدس،مسبع،مثمن،متسع اور معشر کہلاتی ہے۔نعتیہ شاعری کا ایک حصہ پابند نظم کی صورت میں موجود ہے۔طیبہءجاں میں کئی نعوت پابند نظم کی مختلف ہیئتوں میں کہی گئی ہیں۔حفیظ تائب نے نعتیہ نظم میں کئی خوب صورت تجربات کیے ہیں۔

صنعت تضمین استعمال کرتے ہوئے کسی شاعر کے مصرع ،شعر یا مکمل کلام کے مصارع استعمال کرتے ہوئے کلام کہنا تضمین کہلاتا ہے اردو شاعری میں تضمین کی خوب صورت مثالیں موجود ہیں۔طیبہ ءجاں میں بھی اس سے استفادہ کیا گیا ہے۔

صنعت توشیخ استعمال کرتے ہوئے کسی نام یا لفظ کے ہر حرف سے شروع ہونے والے مصارع کہہ کر نظم کہی جاتی ہے جسے توشیخ کہتے ہیں۔طیبہ ءجاں میں بھی ایک نعت اسی ہیئت میں ہے۔

قدیم اصنافِ سخن کے ساتھ ساتھ مغربی اور جدید اصناف سخن میں بھی نعوت طیبہ ءجاں میں شامل ہیں۔سانیٹ مغربی صنف سخن ہے جو انگریزی ادب سے اردو میں شامل ہوئی اور ابتدا میں ن م راشد، عظمت اللہ خان اور اختر شیرانی نے اردو سانیٹ کہے۔سانیٹ چودہ مصرعوں پر مشتمل نظم ہوتی ہے جس میں قوافی کی مخصوص ترتیب سے اشعار شامل ہوتے ہیں۔قوافی کی مخصوص ترتیب کی بنیاد پر سانیٹ کی کئی اقسام ہیں۔جن میں اطالوی سانیٹ، انگریزی سانیٹ (شیکسپیری سانیٹ)، اسپنسری سانیٹ، اردو سانیٹ اور اختر شیرانی سانیٹ شامل ہیں۔

آزاد نظم جدید نظم کی قسم ہے جس میں قافیہ وردیف کی پابندی نہیں ہوتی تاہم بحر کی جزوی پابندی کی جاتی ہے جس میں کچھ مصرعے بڑے اور کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔اردو میں آزاد نظم اپنا مقام بنا چکی ہے جس میں تمام موضوعات بیان کرنے کا امکان موجود ہے۔آزاد نظم کی ہیئت میں جدید نعت گوئی کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ن م راشد اور میرا جی نے آزاد نظم کے ذریعے شہرت پائی۔

نظم معریٰ ایک اور جدید نظم کی شکل ہے جس میں قافیہ وردیف کی پابندی نہیں ہوتی لیکن

تمام مصرعے ایک ہی بحر میں ہوتے ہیں۔اس صنف سخن میں بھی نعت کہنے کے امکانات بدرجہء اتم موجود ہیں۔فیض احمد فیض نظم معریٰ کے اہم شاعر ہیں۔

نثری نظم اردو نظم کی جدید ترین شکل ہے جس میں قافیہ، ردیف اور بحر کی پابندی نہیں ہوتی۔صرف شاعرانہ خیال ہی اسے نثر سے ممتاز کرتا ہے۔طیبہء جاں میں آزاد نظم، نظم معریٰ اور نثری نظم کی ہیئت میں بھی نعوت شامل ہیں۔

ترائیلے ایک فرانسیسی صنف سخن ہے جو آٹھ مصرعوں پر مشتمل مختصر نظم ہوتی ہے جس میں ایک ہی بند ہوتا ہے۔اس میں صرف دو قوافی ہوتے ہیں۔قوافی کی مخصوص ترتیب (الف، ب، الف، الف، الف، ب، الف، ب) ہوتی ہے۔یعنی پہلا، تیسرا، چوتھا، پانچواں اور ساتواں مصرع ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔اسی طرح دوسرا، چھٹا اور آٹھواں مصرع ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔فرانسیسی اور جرمن زبان میں اس صنف سخن کو فروغ ملا۔اردو میں احمد ندیم قاسمی، نریش کمار شاد، قاضی سلیم اور فرحت کیفی نے مختلف موضوعات پر ترائیلے لکھے۔عظیم امروہوی نے نعتیہ ترائیلے لکھے۔طیبہء جاں میں کچھ نعتیہ ترائیلے شامل ہیں۔

تروینی ایک اور جدید نظم کی شکل ہے جو بہت تیزی سے مقبول ہوئی ہے۔اردو میں اس کے موجد نامور شاعر گلزار ہیں۔اس میں تین مصرعے ہوتے ہیں۔پہلے مصرعے میں نظم کا عنوان ہوتا ہے جبکہ اگلے دو مصرعے اس کی وضاحت کرتے ہیں۔تیسرا مصرع بہت اہم ہوتا ہے جسے پہلے دو مصرعوں کے بعد ایک لائن جتنی جگہ چھوڑ کر لکھا جاتا ہے۔تینوں مصرعے ہم وزن ہوتے ہیں تاہم قافیہ وردیف کی پابندی نہیں ہوتی۔

ثلاثی ایک جدید سہ مصرعی نظم ہے جو تروینی اور ہائیکو کے قریب ترین سمجھی جاتی ہے۔اس

میں تین ہم وزن مصرعے ہوتے ہیں اور قافیہ وردیف کی پابندی نہیں ہوتی۔

ہائیکو جاپانی صنف سخن ہے جو دیگر زبانوں کی طرح اردو میں مقبول ہے۔ عام طور پر یہ تین مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایک ہائیکو میں سترہ صوتیے (Syllables) ہوتے ہیں۔ پہلے مصرعے میں پانچ، دوسرے میں سات اور تیسرے مصرعے میں پانچ صوتیے ہوتے ہیں۔ تاہم ڈاکٹر محمد امین کے مطابق اردو ہائیکو کے دلکش اسلوب کے لیے مناسب ترین بحر خفیف مسدس (فاعلاتن مفاعلن فعلن) ہے۔ ہائیکو میں فطری مظاہر کی زبان میں بات کی جاتی ہے۔

سہ گانی تین مصرعوں پر مشتمل جدید نظم کی شکل ہے جو جاپانی صنف سخن ہائیکو سے ملتی جلتی ہے مگر اس میں مورا کی پابندی نہیں کی جاتی۔ اس میں عام طور پر فطرت، جذبات یا خیالات کو مختصر اور جامع انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔ لفظی تصویر کشی اس کا خاصہ ہے۔

قدیم وجدید اصناف سخن کی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے میں نے 2020ء میں ایک اختراع کی جسے ست رنگی کا نام دیا ہے۔ یہ آزاد نظم کی ایک شکل ہے جس میں سات مصرعے مخصوص ترتیب میں لکھے جاتے ہیں۔ پہلا مصرع ایک رکن، دوسرا دو، تیسرا تین، چوتھا چار، پانچواں پانچ، چھٹا چھ اور ساتواں سات ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔ طیبہء جاں میں نعتیہ ست رنگی بھی شامل ہے۔

موج غزل ادبی فورم کے منتظم نوید ظفر کیانی نامور مزاح نگار اور خوب صورت شاعر ہیں، انھوں نے نظم معین کے نام سے جدید نظم کی ایک شکل متعارف کروائی ہے جس میں سات مصرعے ہوتے ہیں جو مخصوص ترتیب میں ہوتے ہیں۔ پہلا مصرع ایک رکن پر مشتمل ہوتا ہے جو ساتویں مصرع کے طور پر دہرایا جاتا ہے۔ دوسرا اور چھٹا مصرع دو دو

ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ مصرعے ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔تیسرا اور پانچواں مصرع تین تین ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ مصرعے ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں۔ چوتھا مصرع چار ارکان پر مشتمل ہوتا ہے جس میں قافیہ وردیف کی پابندی نہیں ہوتی۔

خمسی پانچ مصرعوں پر مشتمل نئی صنف سخن ہے جس کے موجد معروف مزاح نگار شاعر خالد محمود ہیں۔ڈاکٹر ریاض مجید نے اس صنف سخن کو خمسی کا نام دیا ہے۔اس میں پہلا، تیسرا اور پانچواں مصرع ہم قافیہ وہم ردیف ہوتا ہے۔دوسرا اور چوتھا مصرع بھی ہم قافیہ وہم ردیف ہوسکتا ہے مگر یہ پابندی لازمی نہیں۔ پانچوں مصرعے ایک ہی بحر میں ہوتے ہیں۔

عشرہ دس مصرعوں پر مشتمل جدید صنف سخن ہے جسے ادریس آزاد نے 2014 میں ایجاد کیا۔عشرہ منظوم، مقفیٰ، غیر مقفیٰ، آزاد نظمیہ، بلینک ورس یا نثری ہوسکتا ہے۔سطروں کی لمبائی مختلف ہوسکتی ہے۔

نیا تجربہ کرتے ہوئے میں نے ایک، چار، چھے، سات، آٹھ اور نو مصرعوں پر مشتمل نعتیہ نظمیں کہی ہیں جنھیں، یک مصرعی، چار مصرعی، چھے مصرعی، سات مصرعی، آٹھ مصرعی اور نو مصرعی کا نام دیا ہے۔

علاقائی ادب برصغیر کی تہذیب کا اہم ستون ہے۔ پنجابی، سندھی، بلوچی اور پشتو کے ساتھ ساتھ ہندکو، کشمیری اور سرائیکی قیمتی ادبی سرمایہ رکھتی ہیں۔ میں نے کچھ علاقائی اصناف سخن میں اردو نعت کہی ہے۔ان علاقائی اصناف سخن میں کئی شعرا پہلے بھی نعتیہ کلام کہہ چکے ہیں۔

ماہیا پنجابی ادب کی اہم صنف سخن ہے۔اردو ماہیا بھی اپنی پہچان رکھتا ہے۔ یہ تین مصرعوں پر مشتمل صنف سخن ہے جس کے مخصوص اوزان ہیں۔ پہلا اور تیسرا مصرع ہم وزن، ہم قافیہ وہم ردیف ہوتے ہیں جبکہ دوسرے مصرع میں ایک سبب (دو حرف) کم ہوتا

ہے۔اس طرح اردو ماہیا کی تکنیک یوں ہے کہ پہلا مصرع: مفعول مفاعیلن، دوسرا مصرع: فعل مفاعیلن اور تیسرا مصرع: مفعول مفاعیلن پر مشتمل ہوتا ہے۔تاہم تین ہم وزن مصرعوں پر مشتمل ماہیا بھی رائج ہے۔ڈیڑھ مصرعی ماہیا بھی ایک نئی اختراع ہے۔نعتیہ ماہیا اپنی پہچان رکھتا ہے۔طیبہ ءجان میں نعتیہ ماہیے بھی شامل ہیں۔

دوہا ایک اہم صنف سخن ہے جو ہندی سے اردو میں رائج ہوئی۔دوہا دو ہم قافیہ مصرعوں پر مشتمل صنف سخن ہے جس میں ردیف کی پابندی لازمی نہیں ہوتی۔دوہا کی مخصوص ترکیب اور اوزان ہیں۔ ہر مصرعے کے دو حصے ہوتے ہیں جنھیں چرن کہتے ہیں۔مصرعے کا پہلا حصہ (چرن) وشم کہلاتا ہے جو تیرہ ماتراؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔مصرعے کا دوسرا حصہ (چرن) وسم کہلاتا ہے جو گیارہ ماتراؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔اردو دوہے میں دونوں مصرعوں کا پہلا چرن وشم: فعلن فعلن فاعلن اور دوسرا چرن وسم: فعلن فعلن فاع پر مشتمل ہوتا ہے۔یعنی مکمل دوہا کا پہلا مصرع: فعلن فعلن فاعلن، فعلن فعلن فاع اور دوسرا مصرع: فعلن فعلن فاعلن، فعلن فعلن فاع پر مشتمل ہوتا ہے۔پنجابی میں کئی صوفی شعرا نے اس صنف میں کلام کہا ہے۔ندا فاضلی نے اردو میں دوہے لکھے ہیں۔طیبہ ءجاں میں دوہا کی ہیئت میں نعتیہ کلام شامل ہے۔

سی حرفی پنجابی ادب کی اہم صنف سخن ہے جس میں حروف تہجی سے مصرع کا آغاز کرتے ہوئے شعر کہا جاتا ہے۔اس ہیئت کو مختلف انداز میں برتا گیا ہے۔وزن کے لحاظ سے یہ دوہا سے مماثل ہے یا دوہا کے اوزان میں بھی کہی جاتی ہے مگر اس میں کئی امکانات موجود ہیں۔طیبہ ءجاں میں شامل نعتیہ سی حرفی ایک نئی اختراع ہے جس کے تمام مصارع حروف تہجی کی ترتیب میں کہے گئے ہیں۔

ٹپہ پنجابی اور پشتو زبان میں رائج ایک خوب صورت صنف سخن ہے جو دو مصرعوں پر مشتمل مخصوص ہیئتیں رکھتا ہے۔ طیبۂ جاں میں شامل نعتیہ ٹپے کا پہلا مصرع: فعلن فعلن فعلن فعلن اور دوسرا مصرع: فعلن فعلن فعلن فعلن، فعلن فاع پر مشتمل ہے جو ٹپہ کی ایک ہیئت ہے۔

کافی صوفیانہ ادب کی اہم صنف سخن ہے جس میں گیت کے انداز میں حمدیہ، نعتیہ اور صوفیانہ کلام کہا جاتا ہے۔ طیبۂ جاں میں ایک نعتیہ کافی شامل ہے۔

چومصرع علاقائی ادب کی ایک اور خوب صورت صنف سخن ہے جس میں چار ہم وزن، ہم قافیہ و ہم ردیف مصارع ہوتے ہیں۔ طیبۂ جاں میں نعتیہ چومصرعے شامل ہیں۔

بولی پنجابی ادب کی مقبول صنف سخن ہے جس میں دو مصرعوں میں خوب صورت موضوع بیان کیا جاتا ہے۔ طیبۂ جاں میں نعتیہ بولیوں کی ہیئت میں کلام شامل ہے۔

قوالی برصغیر کی تہذیب و ثقافت کا اہم جزو ہے۔ صوفیا کے نزدیک سماع حال و قال کی روحانی کیفیت کا نام ہے۔ قوالی میں حمدیہ، نعتیہ اور صوفیانہ کلام پیش کیا جاتا ہے۔ قوالی گیت سے مماثل صنف سخن ہے جس میں ٹیپ کے مصرع کی خاص اہمیت ہے۔

گیت ہر زبان کی اہم صنف سخن ہے۔ ہر تہذیب و ثقافت میں جذبات اور احساسات کو خوب صورت گیتوں کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ گیت سے مراد راگ، سرور اور نغمہ ہے جس کا موسیقی سے گہرا تعلق ہے۔ گیت میں سر اور تال کی خاص اہمیت ہے۔ گیت کے لیے کوئی ہیئت مخصوص نہیں ہے۔ طیبۂ جاں میں ایک نعتیہ گیت شامل ہے۔

منظوم ترجمہ بھی اردو شاعری میں رواج پا چکا ہے۔ کئی زبانوں سے خوب صورت تراجم نظم کیے گئے ہیں۔ طیبۂ جاں میں سورۂ کوثر کا منظوم ترجمہ آزاد نظم کی ہیئت میں کیا گیا ہے جو

نعتیہ کلام پر مشتمل ہے۔

نعت کی روایت میں سیرت، کردار، صورت، شمائل، فضائل، خصائل، عشق رسول ﷺ اور عقیدت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کی نسبت سے ذکر اہلِ بیت، ذکر صحابہ رضی اللہ عنہم اور تاریخ اسلام کے واقعات کو بھی نعتیہ کلام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ اسی تناظر میں طیبہ ءجاں میں کچھ نعوت میلاد نامہ، نور نامہ، نعتیہ سہرا (جو علاقائی صنف سخن بھی ہے)، معراج نامہ، ہجرت نامہ، مدحت غارِ حرا، مدحتِ مدینہ، منقبت آل رسول وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر مشتمل ہیں۔

امت مسلمہ اور انسانیت کے عصری مسائل بارگاہ رسالت میں پیش کرنا نعتیہ شاعری کا جدید پہلو ہے۔ اس تناظر میں فلسطین، غزہ اور دنیا کے حالات بارگاہِ رسالت میں استغاثہ کے طور پر بیان کرتے ہوئے طیبہ ءجاں میں کچھ نعوت شہر آشوب، دہر آشوب اور استغاثہ پر مشتمل ہیں۔

شہر آشوب ایسی نظم ہے جس میں شہر کے خراب حالات بیان کیے جاتے ہیں۔ دہر آشوب میں زمانے کے خراب حالات بیان کیے جاتے ہیں۔

درود وسلام بندگی کا حصہ ہے۔ اللہ اور اس کے فرشتے نبی مکرم ﷺ پر درود اور سلام پڑھتے ہیں اور مومن کو درود وسلام پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ طیبہ ءجاں میں درود وسلام پر مشتمل نعوت شامل ہیں۔ آپ ﷺ کی نسبت سے درود وسلام پڑھتے ہوئے اللہ کی بارگاہ میں آپ ﷺ کے وسیلے سے دعا کرنا مناجات کہلاتا ہے۔ طیبہ ءجاں میں آخری نعت مناجات پر مشتمل ہے۔

طیبہ ءجاں نعت کے تریسٹھ رنگوں سے مزین ہے۔ بہت سے رنگ ابھی منصۂ شہود پر اپنی

روشنی کے امکانات رکھتے ہیں۔میں نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں سرکارِ دو جہاں ﷺ کی تعریف وتوصیف کرنے کی جسارت کی ہے۔کوئی انسانی تخلیق کامل نہیں ہوتی۔بہتری کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔مجھے امید ہے کہ طیبۂ جاں کی روشنی عاشقانِ رسول ﷺ کے دلوں کو منور کرے گی۔دیارِ نعت میں حاضری میری خوش قسمتی ہے۔اللہ قبول فرما کر دنیا وآخرت میں اجرِ کثیر عطا فرمائے اور نعت کے سفر میں خوش مراد اور خوش نصیب رکھے۔آمین

درودِ پاک سے نسبت ملی تو نعت کہی
درِ نبی ﷺ سے اجازت ملی تو نعت کہی
وگرنہ شعر مرا کیا، مری ریاضت کیا؟
صدائے حرف کو عظمت ملی تو نعت کہی

طیبۂ جاں کی برقی اشاعت کا اہتمام مکتبۂ ارمغان ابتسام اور موج غزل ادبی فورم کے منتظم جناب نوید ظفر کیانی نے کیا ہے۔میں ان کی محبت اور تعاون پر شکر گزار ہوں۔اللہ ان کو شاد باد اور خوش تاب رکھے۔آمین

ہاشم علی خان ہمدم

29 دسمبر 2025ء

حمدیہ نظمیں

﴿سانیٹ﴾

بندگی

حرف آغاز ہے سخن کی نمود
سب سے پہلا کلام ، بسم اللہ
پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر سلام ، بسم اللہ
عرصہءِ جاں میں حمد، نعت، درود

جس کے دم سے ہے زندگی کا وجود
اے شعورِ دوام ، بسم اللہ
حرفِ کن ہے تمام ، بسم اللہ
اسمِ تقدیسِ جاں ، یہی ہے سرود

یہ سرودِ حیات ، ایماں ہے
جس کا احساس بندگی پر ہے
بندگی میرا دل ، مری جاں ہے

بندگی ، زندگی کا عنواں ہے
میرا ایمان روشنی پر ہے
حمد سے ناس تک جو قرآں ہے

﴿سانیٹ﴾

اے خدا

والعصر! یہ انسان خسارے میں پڑا ہے
مشکل وہ پڑی ہے جو دکھائی نہیں دیتی
تدبیر اندھیرے میں سجھائی نہیں دیتی
آسیب کا سایہ ہے، کوئی موجِ بلا ہے

ننھے سے جراثیم جو زندہ ہیں نہ مردہ
تعمیر میں تخریب بپا کرنے لگے ہیں
سانسوں میں لیے زہر فنا کرنے لگے ہیں
وحشت ہے فضاؤں میں در و بام پہ سکتہ

انسان کا انسان سے ملتے ہوئے ڈرنا
اے قادرِ مطلق! یہ قیامت کی گھڑی ہے
ہر ایک کو مشکل میں بس اپنی ہی پڑی ہے
دیکھا نہیں جاتا ہے تڑپتے ہوئے مرنا

اے میرے خدا! حرفِ دعا! رحم طلب ہے
انسان ترے در پہ کھڑا رحم طلب ہے

﴿ست رنگی﴾

دعا

اللہ

سب تعریفیں!

تیری ہیں، تو رب ہے!

ساری دنیاؤں کا خالق

تو رحمٰن، رحیم ہے، دیں کا مالک

سیدھا رستہ، گمراہی سے دور دکھا دے

میرے اللہ! منعم ہیں جو ان کے ساتھ چلا دے

قل

قل ھو اللہ

ایک ہے بس، جو احد ہے

وہ صمد ہے، لم یلد ہے، لم یولد ہے

لم یکن اللہ، حمد جس کی، ایک ہے بس، ایک ہے بس

ایک اللہ، ایک مولا، ایک داتا، ایک خالق، ایک مالک

ہر گھڑی تکبیر ڈی این اے کے اندر گونجتی ہے، دل کی دھڑکن بولتی ہے

وہ خدا جو بندگی میں، زندگی کا، درس ہم کو دے رہا ہے، ایک ہے بس، قل ھو اللہ

﴿قطعات﴾

حرفِ آغاز

نزولِ حرف کا انداز ہے، سخن یہ ہے
صریرِ قلب سخن ساز ہے، سخن یہ ہے
لبوں پہ حمد ہے، دھڑکن کلام کرتی ہے
خدا کے نام سے آغاز ہے، سخن یہ ہے

﴿ماہیے﴾

☆

آغاز ہے بسم اللہ
آ گے رب جانے
انداز ہے بسم اللہ

☆

احساس میں رہتا ہے
دریا رحمت کا
ہر سانس میں بہتا ہے

☆

تقدیر کھری کر دے
کھیتی جیون کی
ہر آن ہری کر دے

﴿ترائیلے﴾

اے خدا

اے خدا ! کارساز ، خدا!
تیری رحمت مرا سہارا ہے
حرفِ کن سے کشید حرفِ دعا
اے خدا ! کارساز ، خدا!
خالقِ کائناتِ ارض و سما
تو ہی بگڑی بنانے والا ہے
اے خدا ! کارساز ، خدا!
تیری رحمت مرا سہارا ہے

﴿رباعی﴾

الحمد

الحمد ! ترے نام سے آغاز کریم
الحمد ! مرے مالک و رحمٰن رحیم
الحمد ! یہ تخلیق ، ترا امر جمیل
الحمد ! بڑا سب سے ترا نام عظیم

﴿قوالی﴾

اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو
میرے من میں بسا ایک تو
دل کی دھڑکن یہی آرزو
اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو

خالق و مالکِ دو جہاں
لامکان و مکاں میں نہاں
تو ہی تو ہے مرے چار سو
اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو

تو ہی ادراک و وجدان ہے
میرا ایقان و ایمان ہے
آگہی ہے تری جستجو
اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو ، اللّٰہ ہو

لب پہ حمد و ثنا ہے تری
نام تیرا دعا ہے مری
یہ سخن ہے مری آبرو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

گنگناتی ہوئی کوئلیں
گیت گاتی ہوئی بلبلیں
ہر پرندے کی ہے گفتگو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

بودگی ہے یہی سبزگی
مسکراتی ہوئی روشنی
زندگی ہے یہی رنگ و بو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

نور ہی نور میں نور ہے
چار سو جلوہ ء طور ہے
ہے تجلی مرے رو برو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

رقص میں ہے یہ سارا جہاں
مست ہے یہ زمیں آسماں
گونجتی ہے صدا کو بہ کو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

ذکر تیرا مرا گیت ہے
اسم تیرا مرا میت ہے
یہ صدا نور کی آب جو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

تو ہی ہم دم ہے ، ہم راز ہے
تو مرے دل کی آواز ہے
میرے احساس کی ہے نمو
اللہ ہو ، اللہ ہو ، اللہ ہو

﴿دوہا﴾

یارب ! تیری بندگی ، لازم صبح و شام
سب سے اونچی ذات ہے، اونچا تیرا نام

پہلا کلمہ دین ہے ، مومن کا ایمان
سچا تیرا نام ہے ، اعلیٰ تیری شان

نیلی نیلی روشنی ، بامِ عرش چراغ
قلبِ درونِ زندگی ، اوجِ فرش چراغ

ظاہر باطن آئنہ ، صورت ہے مستور
قدرت تیری لا الٰہ ، نور سراپا نور

تیرے مدحت خواں ہوئے، تارے، جگنو، دھول
رحمت کا ساماں ہوئے، بارش ، خوشبو ، پھول

حبِ ربِ کبریا ، جینے کا معیار
طرزِ راہِ مصطفیٰ ﷺ ، جینے کا معیار

اذنِ حرفِ آگہی ، مصرع ، شعر ، کلام
ہمدم حسنِ شاعری ، دوہا ، چھند ، سلام

﴿ترو ینی﴾

الحمد ! حرفِ آگہی
الحمد ! رازِ بندگی

الحمد ! نورِ زندگی

اقرا ! قلم کی روشنی
اقرا ! شعور و آگہی

اقرا ! نصابِ زندگی

آمین ! سیدھا راستہ
آمین ! سچا راستہ

آمین ! ہو مجھ کو عطا

﴿تروینی﴾

احساس پر لکھا ہوا
وجدان میں ٹھہرا ہوا

بس اک خدا کا نام ہے

اے خدا ! ابر کرم انعام کر
اے خدا ! نظم و غزل کو رنگ دے

اے خدا ! بحر سخن الہام کر

﴿عشرہ﴾

حمد

خالقِ حرف کن ، خدا تو ہے
ابتدا تو ہے ، انتہا تو ہے

حمد تیری ، تری ثنا الحمد
لا نہیں کچھ ، توئی الا الحمد

اسم تیرا کلیدِ رمزِ حیات
نام تیرا نمودِ نقشِ حیات

حسن تیرا مبادیاتِ حسن
ذکر تیرا ہے کائناتِ حسن

نقشِ اہلِ کرم ، کریم دکھا!
اے خدا ! راہ مستقیم چلا!

﴿نظم معین﴾

لوح وقلم

ارض وسما، ہست وعدم

نقشِ جہاں، رمزِ گراں، خطِّ مکاں

شرقِ ازل، غربِ ابد، از ابتدا، تا انتہا

کن سے ہوا، سرِ نہاں، حرفِ عیاں

تقدیر ہے جود وکرم

لوح وقلم

﴿خمسی﴾

حمد

ابتدائے سخن ہے ترے نام سے
تیری حمد و ثنا ہے مری آگہی
روشنی دی مجھے تو نے الہام سے
میری ہر سانس ہے بس تری بندگی
میری بنیاد ہے دینِ اسلام سے

نعتیہ نظمیں

1۔ ﴿نعتیہ غزل﴾

درود پاک سے کرتا ہوں اہتمام نعت
مرے شعور میں شامل ہے احترام نعت

الف ہے حمد سے پہلے تو حمد میم کے بعد
خدا کی حمد سے بڑھتا ہے احتشام نعت

میں اہتمام سے کہتا ہوں نعت روزے میں
کیا ہے ماہ مقدس میں انتظام نعت

درود پاک ہے شامل مری عبادت میں
کہ بندگی میں بھی رکھا ہے التزام نعت

محب کے ساتھ فرشتے درود پڑھتے ہیں
سجا رہا ہے یہ ذکر رسول ﷺ بام نعت

لکھا ہے اسم محمد ﷺ خدا کے نام کے بعد
یہی ہے کلمۂ طیب میں خاص نام نعت

جو راز صفحہء ہستی پہ تھا ازل سے نہاں
کلام پاک سے ظاہر ہوا مقام نعت

خصائل اور شمائل سے حرف کھلا
شعور صورت و سیرت پہ ہے نظام نعت

خدا کا نام تو تمہید ہے محبت کی
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے ہوتا ہے اختتام نعت

چلا ہوں جامی و رومی کی راہ پر ہمدم
کیا ہے حضرت حسان رضی اللہ عنہ کو امام نعت

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

2۔ ﴿سہ مصرعی نعتیہ غزل﴾

زمیں چمکی ، زماں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
رخِ کون و مکاں چمکا ، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
مرا سارا جہاں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

ازل روشن ، ابد تاباں ہوا نور مجسم سے
عیاں چمکا، نہاں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
کراں تا بے کراں چمکا ، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

کہیں شمس الدجیٰ چمکا ، کہیں بدر الدجیٰ چمکا
چراغِ آسماں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
سروں پر سائباں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

ابوبکرؓ و عمرؓ ، عثماںؓ ، علیؓ چمکے زمانے میں
مدینِ کارواں چمکا ، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
درِ سکہ نشاں چمکا ، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

ہدایت سے، شفاعت سے، ظہورِ ابرِ رحمت سے
جہانِ قلب وجاں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
سبھی کا آشیاں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

ہمارا دین وایماں ہے، یہی قرآں، یہی فرقاں
عرب کا ترجماں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
عجم کا ارمغاں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

ملی ڈھارس یتیموں کو، غریبوں کو، فقیروں کو
وجودِ بے کساں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
شعورِ ناتواں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

شہِ بطحا، مہِ طیبہ، کھلا مہرِ حرا آخر
فضا چمکی، سماں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے
نصیبِ عاصیاں چمکا، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے

دلوں کی کشتیاں ظلمت کے طوفاں میں بھٹکتی تھیں
بھنور میں بادباں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے
ستارہ جاوداں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے

دکھائی کیمیا گر نے نئی ترتیب جینے کی
مقامِ این و آں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے
دیارِ رفتگاں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے

سنائی دے رہی تھی گونج صدیوں سے حقیقت کی
حریمِ کن فکاں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے
یقیں ہوتا گماں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے

چراغِ نعت سے روشن ہوئی احساس کی دنیا
زباں چمکی، بیاں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے
سخن ہمدم رواں چمکا، محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے

3۔ ﴿ذوقافیتین نعتیہ غزل﴾

حریم گنبد بے در سفر میں رہتا ہے
حسیں خیال کا پیکر سحر میں رہتا ہے

خیال طیبہ ءجاں سے اڑان بھرتے ہوئے
برائے نعت پیمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر میں رہتا ہے

دوام حسن مجسم ہے اک ستارے میں
جمالِ چہرہ ءانور گہر میں رہتا ہے

ملا ہے اذن شفاعت شہ دو عالم کو
کرم تو شافع محشر کے در میں رہتا ہے

چراغ طاق میں جلتا ہے بر سر عالم
خدا کے نور کا مظہر بشر میں رہتا ہے

بس ایک قطرہ ءنیساں ہے قلب کو شبنم
کہ جام ساقی کوثر جگر میں رہتا ہے

یہ معجزہ بھی دکھایا گیا بہ فضل خدا
نبی ﷺ کے ہاتھ کا کنکر، ثمر میں رہتا ہے

کسے مجال سنبھالے یہ موجِ بحر کرم
کہ رحمتوں کا سمندر بھنور میں رہتا ہے

بنا فلک پہ جو ٹکڑوں میں بٹ کے ملنے سے
وہ نقش ابروئے اختر قمر میں رہتا ہے

نبی ﷺ کے نقش نسب سے عظیم ہے اسود
وگرنہ عام سا پتھر کھنڈر میں رہتا ہے

نبی ﷺ کا عشق حنانہ میں جب سما جائے
دوام ہو کے یہ جوہر شجر میں رہتا ہے

کھلا یہ راز بھی جبریلؑ سے فرشتے پر
مقام سدرہ پہ شہ پر ہی پر میں رہتا ہے

یہی مقام مودت ، یہی ہے عشق نبی ﷺ
یہ دل بھی فاتح خیبر کے گھر میں رہتا ہے

وجود باعث عالم سر قلم ہمدم
برائے حرف سخن ور ہنر میں رہتا ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

4۔ ﴿ترجیع بند نعتیہ غزل﴾

چراغاں

احساس کے قرطاس پہ اک نقشِ فروزاں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

الفاظ کی مہکار ہے ، لہجے سے نمایاں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

میلاد کی خوشیاں ہیں ، یہی جشنِ بہاراں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

مٹ جائیں گے پھولوں سے یہاں خارِ مغیلاں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

پھیلے گا دمِ صبح ، یہی نورِ شبستاں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

یہ حرف رگِ جاں میں رہے گا یونہی رقصاں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

رحمت کا سمندر ہے، مرے دل میں فراواں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

ہو ذکرِ مدینہ بھی ، سرِ محفلِ یاراں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

ہمدم ہے یہی ذکر مرے دل کا نگہ باں
یہ نعت کا ماحول ہے، کچھ دیر چراغاں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

5۔ ﴿مستزاد﴾

منظر جمالِ صبح کا، ذوقِ نظر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ
مطلع تمام صاف ہے، نورِ سحر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

رشکِ قمر کے سنگ ستاروں کی بزم ہے، پیاروں کی بزم ہے
حسنِ مہِ تمام ہے، لعل و گہر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

وہ حسنِ کائنات بھی ہے کائناتِ حسن، ہے یہ زکوٰۃِ حسن
سب کچھ وفورِ حسن ہے، زیر و زبر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

سرسبز ہو رہا ہے سرودِ کمال سے! رنگِ جمال سے
کیفیتِ وجود ہے، نقشِ اثر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

سب کچھ ہے کس کے واسطے پیدا کیا گیا؟ کن سے عیاں ہوا
یہ کیمیائے ہست ہے، بود و ثمر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

معراجِ مصطفٰے ﷺ کی بدولت عروج ہے، عظمت عروج ہے
بامِ فلک پہ مسندِ بے بال و پر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

یہ تو مرے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کی دھول ہیں، مٹی کے پھول ہیں
شمس الضحیٰ سے دیکھ کہ اوجِ قمر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

اتنی لطافتیں ہیں کہ دیکھی نہ جا سکیں، سایہ نہ پا سکیں
اس پر یہ مستزاد کہ، حسنِ نظر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

نظارگی کو اور ہی تصویر چاہیے ، تعبیر چاہیے
پس منظری یہی ہے نہ پیشِ نظر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

ہجرت گلِ مراد کو پانے کا نام ہے ، خوشبو کا کام ہے
طیبہ کا یہ سفر ہے نہ زادِ سفر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

آیاتِ زندگی کا مجسم ثبوت ہے ، پیہم ثبوت ہے
قرآن دیکھنا ہے تو خیر البشر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

احساس پر درود کا جلوہ دوام ہے، مصرع دوام ہے
ہمدم ضیائے نعت سے، حرفِ ہنر سے دیکھ، دل کی نظر سے دیکھ

6- ﴿مکالماتی نعت﴾

سوال : سرورِ عالم کا مرتبہ کیا ہے؟
جواب : باعثِ تخلیق دو جہاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوال : اسوہ ء حسنہ کا معجزہ کیا ہے؟
جواب : سیرت و صورت نما قرآں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوال : عقدہ ء معراج مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا ہے؟
جواب : اوجِ فضیلت کا آسماں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوال : بزمِ ازل تا ابد میں کیا کیا ہے؟
جواب : واقفِ اسرار لامکاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوال : حاضر و ناظر کا مسئلہ کیا ہے؟
جواب : سرِّ نہاں، پردہ ء عیاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوال : اہلِ مودّت کا راستہ کیا ہے؟
جواب : جان نثاروں کا دل ہیں، جاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سوال : چہرہ ء انور کا آئنہ کیا ہے؟
جواب: جلوہ ءہستی میں کہکشاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : گنبدِ خضریٰ کا دائرہ کیا ہے؟
جواب: روضہ ءاقدس میں ضوفشاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال: طیبہ ءجاں میں یہ تخلیہ کیا ہے؟
جواب: دل ہے وہاں پر جہاں جہاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : اہلِ مدینہ کا قافلہ کیا ہے؟
جواب: ارضِ اخوت کے حکمراں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : ختمِ نبوت کا سلسلہ کیا ہے؟
جواب: دینِ ہدایت کے پاسباں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : دینِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فلسفہ کیا ہے؟
جواب: کلمہ ءتوحید کی اذاں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : شافعِ محشر کا آسرا کیا ہے؟

جواب: بے کس و مجبور کی اماں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : جود و کرم کا معاملہ کیا ہے؟

جواب: چشمۂ کوثر کے میزباں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال : صلّی علیٰ کیا ہے؟ نعتیہ کیا ہے؟

جواب: قلب و نظر کو ملی زباں ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

7۔ ﴾غیر منقوط﴿

اک اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صدا حاصلِ کل ہے
کامل ہے مرے دل کی دعا، حاصلِ کل ہے

مہکا ہے کوئی لالہ ء گل ، کلمہ ء ہو سے
لہرائی ہے صحرا کی ہوا ، حاصلِ کل ہے

وہ طاہر و اطہر مرا ادراک ہوا ہے
احساس مکمل ہے مرا ، حاصلِ کل ہے

طٰہٰ کی طرح کوئی کہاں ہے سرِ امکاں
وہ ماہِ حرا ، مہرِ حرا ، حاصلِ کل ہے

والعصر کا ادراک ہوا اسوہ ء کامل
دکھلائے ہوئے کھوٹا کھرا ، حاصلِ کل ہے

وہ حاملِ اسرارِ کرم ، روحِ کرم ہے
حاصل ہے اسے کوئے عطا، حاصلِ کل ہے

وہ مطلعِ اسری کہ سحر گام ہوا ہے
وہ لوحِ در عکسِ ما ، حاصلِ کل ہے

الہام ہوا مصرع رواں اور ہرا ہے
ہمدم کا ہے دل مدح سرا، حاصلِ کل ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

8- ﴿قصیدہ﴾

نظامِ ہستی پہ غور کرتے ہوئے کھلا ہے
شعور حد سے پرے گزرتے ہوئے کھلا ہے

جو اسم آغازِ کن فکاں میں وجود پایا
دل و نظر میں نمود بھرتے ہوئے کھلا ہے

نمودِ ہستی ، فروغِ ہستی ، سرورِ ہستی
وجودِ ہستی پہ پاؤں دھرتے ہوئے کھلا ہے

خدا نے جس کو مقام بخشا برائے عالم
وہ عرش سے فرش پر اترتے ہوئے کھلا ہے

کرم ہوا تو ، ترے قصیدے پہ آ گیا ہوں
یہ اذن کشکولِ حرف بھرتے ہوئے کھلا ہے

اے باعثِ کن ! جو تو نہ ہوتا ، تو کچھ نہ ہوتا
وجود کون و مکان برتے ہوئے کھلا ہے

تری مہک نے کھلا دیے ہیں گلاب سارے
جہانِ برگ و ثمر سنورتے ہوئے کھلا ہے

چراغِ ہستی ! دلوں کو تو نے اجال رکھا
دیارِ ظلمت کو پار کرتے ہوئے کھلا ہے

تو عصرِ رفتہ ، تو عصرِ حاضر ، تو عصرِ فردا
ترے اشارے پہ دن ٹھہرتے ہوئے کھلا ہے

ترا ستارہ ازل سے روشن ، ابد فروزاں
چراغِ بامِ فلک ابھرتے ہوئے کھلا ہے

یہ زمزمہ مہر و ماہِ عالم کی دلبری ہے
جبیں پہ نورِ مبیں بکھرتے ہوئے کھلا ہے

دلوں کی کھیتی ، ترے کرم سے ہری رہے گی
یہ باغِ آئندگاں شجر تے ہوئے کھلا ہے

بلند ہونے نہ پائے گی یہ صدائے ہجراں
ترے ادب کا سرور ڈرتے ہوئے کھلا ہے

میں نقشِ نعلین دل پہ رکھے ہوئے جیا ہوں
مری محبت کا راز مرتے ہوئے کھلا ہے

درِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کلام میرا قبول ہو گا
درود پڑھتے ، سلام کرتے ہوئے کھلا ہے

تری شفاعت ! کہ حرفِ ہمدم بھی نعت ٹھہرا
سلامِ آخر، یہ دل نکھرتے ہوئے کھلا ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

9۔ ﴿مثنوی﴾

میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دم سے دنیا بنی ہے
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آئے تو دنیا سجی ہے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام ہے سب سے اعلیٰ
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا کام ہے سب سے اعلیٰ

آپ احمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تفسیرِ ذکرِ جلی ہیں

امرِ ربی سے ایسے بنے ہیں
جیسے مرضی تھی ویسے بنے ہیں

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو رب نے وہ روشنی دی
جس نے ہستی کو تابندگی دی

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم صورت میں، سیرت میں یکتا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں اپنی رحمت میں یکتا

آپ ﷺ حسنِ کلامِ خدا ہیں
حمد سے ناس تک معجزہ ہیں

رحمتیں بانٹنے آپ ﷺ آئے
کیا خزانہ لیے آپ ﷺ آئے

بے کسوں ، بے نواؤں کے والی
آپ ﷺ ہیں سب غریبوں کے والی

بارِ عصیاں ہمارا سہے ہیں
امتی امتی کہہ رہے ہیں

سب کو اپنا بنا کر چلے ہیں
آپ ﷺ گٹھڑی اٹھا کر چلے ہیں

سیدھا رستہ سبھی کو دکھایا
بھولے بھٹکے ہوؤں کو بچایا

کون لوحِ جہاں کا نگیں ہے
آپ ﷺ جیسا کوئی بھی نہیں ہے

عرش تا فرش ہمدم صدا ہے
مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿مثنوی﴾

ننانوے اسمائے مبارکہ

خدا کی حمد ہے جس نے محمّد ﷺ کی ثنا بخشی
لبوں پر اسم احمد ﷺ اور حامد ﷺ کی نوا بخشی

خدا محمود ہے جس نے انہیں محمود ﷺ رکھا ہے
کبھی قاسم ﷺ کبھی عاقب ﷺ کبھی فاتح ﷺ بنایا ہے

خدا شاہد ہے، شاہد نے انہیں شاہد ﷺ لقب بخشا
سرائے حشر میں حاشر ﷺ، رشید ﷺ ان کو کہا اپنا

خدا مشہود ہے جس نے انہیں مشہود ﷺ کر رکھا
بشیر ﷺ ان کو بنا بھیجا، نذیر ﷺ ان کو بنا بھیجا

خدا کے نام پر داعی ﷺ ہیں، دعوت دینے والے ہیں
خدا کے نام پر شافی ﷺ ہیں صحت دینے والے ہیں

خدا کے ہاں وہ ہادی ﷺ ہیں، جو رستہ بھی بتاتے ہیں
خدا کے ہاں وہ مہدی ﷺ ہیں، ہدایت پانے والے ہیں

خدا کے اذن سے ماحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، جو ظلمت مٹاتے ہیں
مُنّجی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اندھیروں سے نجات ہم کو دلاتے ہیں

مناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں گناہوں سے بچاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نبیُ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اُمّی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، نیکی بھی سکھاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تہامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابطحی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ نفیس ہیں وہ
امیدِ مغفرت ہیں وہ عزیز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ حریص صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ

رَؤُف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر، رحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم پر، وہ طٰہٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،مُجتبٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے
جنہیں طٰسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں ، ملے ہیں مُرتضٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے

انہیں حٰم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں ، ہمارے مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں وہ
وہی یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، وہی اولیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، ولی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں آسرا ہیں وہ

مُدَّثِّر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کملی والے ہیں، متین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبل متیں والے
مُصدِّق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، وہ طَیِّب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، وہ ناصر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں مدیں والے

وہی منصورِ ﷺ ہستی ہیں ، وہی مصباحِ ﷺ گیتی ہیں
وہ آمر ﷺ ہیں دو عالم کے، حجازی ﷺ اور نزاری ﷺ ہیں

وہ قُرشی ﷺ ہیں، وہ مُضَرِی ﷺ ہیں، نَبِیُّ التَّوبَۃِ ﷺ، حافظ ﷺ ہیں
وہ کامل ﷺ اور صادق ﷺ ہیں، امیں ﷺ، عبداللہ ﷺ، حافظ ﷺ ہیں

کلیم اللہ ﷺ، حبیب اللہ ﷺ، نجی اللہ ﷺ، صفی اللہ ﷺ
وہی خاتم ﷺ نبی ﷺ ہیں، ختم ہے ان پر وحی اللہ

حبیب ﷺ ان کو، مجیب ﷺ ان کو، شکور اللہ ﷺ کہتے ہیں
وہی ہیں مقتصد ﷺ جن کو رَسُولُ الرَّحمَۃِ ﷺ کہتے ہیں

قوی ﷺ ہیں، وہ حفی ﷺ ہیں، ہم انہیں مامون ﷺ کہتے ہیں
وہی معلوم ﷺ ہیں، حق ﷺ ہیں، مبین ﷺ ان کو سمجھتے ہیں

مطیع ﷺ ہیں وہ، رَسُولُ الرَّاحۃِ ﷺ، اول ﷺ ہیں، آخر ﷺ ہیں
وہ ظاہر ﷺ اور باطن ﷺ ہیں، نَبِیُّ الرَّحمَۃِ ﷺ، طاہر ﷺ ہیں

یتیم ﷺ ایسے ، کریم ﷺ ایسے ، حکیم ﷺ ایسے کہ جید ہیں
وہی ہیں خاتَمُ الرُّسُل ﷺ اور سب نبیوں کے سید ﷺ ہیں

سراج ﷺ ان کو ، منیر ﷺ ان کو ، محرم ﷺ ان کو کہتے ہیں
مبشر ﷺ ہیں ، مُطَھّر ﷺ ہیں ، مکرم ﷺ ان کو کہتے ہیں

قریب ﷺ ایسے ، خلیل ﷺ ایسے ، کہ مدعو ﷺ ہیں محبت میں
وہ جَوّادِ ﷺ کرم ایسے کہ خاتم ﷺ ہیں رسالت میں

وہ عادل ﷺ ہیں ، شَہیر ﷺ ان کا لقب ، وہ رحمت عالم ﷺ
شہید ﷺ ان کو محبت سے کیا زیبِ سخن ہمدم

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

10۔ ﴿سانیٹ﴾

"رحمتِ عالم"

کلام ہے کہ حضور ﷺ جیسا کوئی نہیں ہے
حدیث ہے کہ حضور ﷺ ہیں سرکارِ عالم
کلام ہے کہ حضور ﷺ ہیں معیارِ عالم
حدیث ہے کہ حضورِ والا ﷺ کوئی نہیں ہے

کلام ہے کہ حضور ﷺ رحمت لٹانے آئے
حدیث ہے کہ حضور ﷺ امت کا آسرا ہیں
کلام ہے کہ حضور ﷺ بگڑی بنانے آئے
حدیث ہے کہ حضور ﷺ ہادی ہیں، رہنما ہیں

کلام ہے کہ حضور ﷺ کا سب سے نام اعلیٰ
حدیث ہے کہ حضور ﷺ کا ہے وجود اعلیٰ
کلام ہے کہ حضور ﷺ کا ہے مقام اعلیٰ
حدیث ہے کہ حضور ﷺ پر ہے درود اعلیٰ

کلام ہے کہ حضور ﷺ ہستی کی روشنی ہیں
حدیث ہے کہ حضور ﷺ ہی آخری نبی ﷺ ہیں

﴿سانیٹ﴾

بابِ کرم

لاریب ؛ درِ طیبہء جاں بابِ کرم ہے
لاریب ؛ سراپا ہیں کرم رحمتِ عالم ﷺ
لاریب ؛ ہوئے شاہِ امم ﷺ، رحمتِ عالم ﷺ
لاریب ؛ محبت کا جہاں بابِ کرم ہے

لاریب ؛ سرِ لوحِ جہاں لکھا گیا ہے
لاریب ؛ سرِ عرش چمکتا ہے ستارا
لاریب ؛ سرِ فرش دمکتا ہے ستارا
لاریب ؛ بس اک اسم عیاں لکھا گیا ہے

لاریب ؛ اجالا ہے بس اک نامِ محمد ﷺ
لاریب ؛ مودّت ہے چراغوں کا اجالا
لاریب ؛ حوالہ ہے بس اک نامِ محمد ﷺ
لاریب ؛ حقیقت ہے ستاروں کا حوالہ

لاریب ؛ چراغاں ہے مہ و مہرِ حرم سے
لاریب ؛ چمکتے ہیں سبھی چشمِ کرم سے

11۔ ﴿نظم معریٰ﴾

باعثِ تخلیقِ عالم

خدا نے حرفِ کن سے زندگی کی ابتدا کی تھی
محبت نور کے پیکر میں رکھی ، روشنی کر دی
جہاں میں نور پھیلا ، آگہی پھیلی محبت کی
وجودِ ہست پیکر میں ڈھلا محبوب کے دم سے

سجا رنگِ دو عالم ، کیمیائے نقشِ ہستی سے
وفورِ نور سے کون و مکاں کے بام و در چمکے
زمیں چمکی ، فلک چمکا، عیاں چمکا، نہاں چمکا

جہانِ آئنہ حیران تھا چشمِ تماشا سے
عدم سے بود میں لایا گیا ہے کون ہستی میں؟

شعورِ زندگی میں ایک حرفِ کن فکاں گونجا
محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم باعثِ تخلیقِ ہستی ، مرکزِ عالم
سراپا رحمتِ عالم ، محبت ، فاتحِ عالم

12۔ ﴿ست رنگی﴾

ﷺ

محمد ﷺ

محمد ﷺ

محمد ﷺ کی عظمت

محمد ﷺ سراپائے رحمت

محمد ﷺ ہدایت، محمد ﷺ شریعت

محمد ﷺ کی سیرت، نبوت کی رفعت

محمد ﷺ کی بیعت، عقیدت، اطاعت، محبت، مودّت

محمد ﷺ امامِ رسالت، محمد ﷺ کے سر تاجِ ختمِ نبوت!

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿ست رنگی﴾

وفورِ نعت

مرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
مرے دل کی ہر اک دھڑکن
عقیدت سے، محبت سے، مودّت سے
درودِ عشق پڑھتی ہے، سلام عشق پڑھتی ہے
فضائے طیبۂ جاں سے کشیدہ نعت کے دھارے چھلکتے ہیں
وفورِ نعت کی لے میں، شعورِ نعت کی نے میں، سرورِ نعت کی مے میں
بنفشی، سبز، نیلی، لاجوردی، قرمزی اور سرخ کرنیں سب سنہری ہونے لگتی ہیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿ست رنگی﴾

آ گہی

روشنی
سات رنگوں بھری
دل کے منشور سے منعطف
سبز گنبد کی لو میں سحر ہو گئی
نور کا در کھلا، طیبہءجاں منور ہوا
نیلگوں، سبز رو، قرمزی، کاسنی، سرخ ضو، آ گہی
نعت کے رنگ میں، حرف کے ڈھنگ میں، جھلملا کر امر ہو گئی

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

13۔ ﴿قطعات﴾

☆

بزمِ حسنِ نبی ﷺ سجاتے ہوئے
قلبِ اطہر کی لو بڑھاتے ہوئے
نورِ مہرِ حرا میں اترا ہے
حرفِ اسمِ جلی پڑھاتے ہوئے

☆

پردہ لوح و قلم سے اٹھتا ہے
نور شہرِ حرم سے اٹھتا ہے
ہر طرف رحمتوں کی بارش ہے
ابر بحرِ کرم سے اٹھتا ہے

☆

حرفِ حسنِ نمود پڑھتی ہیں
آیتِ ہست و بود پڑھتی ہیں
عشق دل میں وجود پاتا ہے
دھڑکنیں بھی درود پڑھتی ہیں

☆

حق و باطل کا معرکہ دیکھا
غزوہ ء عشقِ مصطفےٰ ﷺ دیکھا
تین سو تیرہ تھے خدا والے
لشکرِ بو جہل فنا دیکھا

☆

''الحمد'' سے ''والناس'' کا وجدان رہا ہے
عرفان درِ صاحبِ قرآن رہا ہے
دھڑکن سے نکلتی ہیں درودوں کی صدائیں
دل اسمِ محمد ﷺ کا ثناخوان رہا ہے

☆

زندگی کا اصول رہتا ہے
جیسے گلشن میں پھول رہتا ہے
معجزہ ہے یہ نعت کا ہمدم
لب پہ ذکرِ رسول ﷺ رہتا ہے

☆

درودِ پاک سے نسبت ملی تو نعت کہی
درِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اجازت ملی تو نعت کہی
وگرنہ شعر مرا کیا، مری ریاضت کیا؟
صدائے حرف کو عظمت ملی تو نعت کہی

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

14۔ ﴿ماہیے﴾

☆

دربارِ رسالت ﷺ ہے
رحمت بٹتی ہے
یہ کوچہ ء رحمت ہے

☆

رحمت کا خزانہ ہے
مانگنے والے ہم
لج پال گھرانہ ہے

☆

آقا ﷺ کے دلارے ہیں
ثور کے ساتھی ہیں
صدیقؓ ہمارے ہیں

☆

فاروقؓ کا ثانی نہیں
حق جو تول سکے
کوئی نطق بیانی نہیں

☆

عثمانؓ کی کیا باتیں
بھول نہیں سکتیں
صدقات کی برساتیں

☆

حیدرؓ ہے لقب ان کا
نام علیؓ ان کا
عالی ہے نسب ان کا

☆

کس اسم سے کام لیا
صبر و رضا کے لیے
حسنینؓ کا نام لیا

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿ماہیے﴾

☆

سیرتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے
آئینے کے چہرے پر
صورتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

☆

جستجو مدینے کی
دل میں پال رکھی ہے
آرزو مدینے کی

☆

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائیں گے
غم کی خارزاروں پر
پھول کھلتے جائیں گے

☆

طیبہ ء محبت میں
جاں نثار جیتے ہیں
کوچہ ء محبت میں

☆

سلسلہ عقیدت کا
عشق مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیا ہے؟
آئنہ حقیقت کا

☆

دل نثار دیں گے ہم
حرمتِ نبوت پر
جان وار دیں گے ہم

☆

آگہی کا زینہ ہے
شاعری نہیں ہمدم
بندگی کا زینہ ہے

﴿ڈیڑھ مصرعی نعتیہ ماہیے﴾

☆

احساس کا پیکر ہے
طیبۂ جاں میں بس اک چہرۂ انور ہے

☆

دل میرا دھڑکتا ہے
شوق مدینے کا رگ رگ میں پھڑکتا ہے

☆

کس پیار کا عالم ہے؟
نعت کا مصرع بھی انوار کا عالم ہے

☆

منزل ہے، کنارا ہے
گنبدِ خضریٰ میں رحمت کا ستارا ہے

☆

یوں چاند چمکتا ہے
شہرِ مدینہ سے اک نور جھلکتا ہے

☆

پر نور ضیا کیا ہے؟
دنیا کیا جانے؟ رحمت کا دیا کیا ہے؟

☆

معراج کی منزل ہے
نور کے رستے پر تاروں بھری جھلمل ہے

☆

ہجرت کا سفر کیا ہے؟
ظلمت کیا جانے؟ وہ نورِ سحر کیا ہے؟

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

15۔ ﴿ترائیلے﴾

حسنِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نور کا ظہور ہو گیا
روشنی وجود پا گئی
حسن عین نور ہو گیا
نور کا ظہور ہو گیا
ہست میں وفور ہو گیا
زندگی نمود پا گئی
نور کا ظہور ہو گیا
روشنی وجود پا گئی

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

16- ﴿رباعیات﴾

لبیک

لبیک ! ترے نام کی حرمت پہ رسول ﷺ
لبیک ! ترے در سے عقیدت پہ رسول ﷺ
لبیک ! ترے دم سے محبت ہے دوام
لبیک ! دل و جاں سے مودّت پہ رسول ﷺ

سرکار ﷺ

سرکار ﷺ ! ترا حسن ، ترا نام حسین
سرکار ﷺ ! ترے نور کا پیغام حسین
سرکار ﷺ ! تری ذات پہ لاریب درود
سرکار ﷺ ! ترے دم سے ہے اسلام حسین

لاریب

لاریب ! چناں اور نہ چنیں اور حضور ﷺ
لاریب ! جمیل اور حسیں اور حضور ﷺ
لاریب ! سرِ لوحِ جہاں نور ترا
لاریب ! کوئی اور نہیں اور حضور ﷺ

تحقیق

تحقیق ! ترا ذکر بڑھایا گیا ہے
تحقیق ! تجھے اوج پہ لایا گیا ہے
تحقیق ! امر ختمِ نبوت کا تاج
تحقیق ! ترے سر پہ سجایا گیا ہے

العشق

العشق ! یہی حمد ، یہی نعت ، سلام
العشق ! یہی ذکر ، یہی فکر ، کلام
العشق ! وظیفہ ہے سلام اور درود
العشق ! یہی حرف ، یہی رنگ دوام

یٰس

یٰس ! عطا ! جلوہ ء قرآن ! مدد !
یٰس ! مرے درد کا درمان ! مدد !
یٰس ! مجھے سینہ ء ادراک دکھا !
یٰس ! رہے قلب میں ایمان ! مدد !

17۔ ﴿قوالی﴾

یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
سیدی ، مرشدی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
روشنی ، روشنی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نور سے وہ بہار آ گئی
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشنی چار سو چھا گئی
چھٹ گئی تیرگی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دم سے تخلیقِ آدم ہوئی
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام سے بودِ عالم ہوئی
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی زندگی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ ﷺ کے نام سے نعت ہونے لگی
میم (الف لام سے) نعت ہونے لگی
نعت ہے آگہی ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ

یہ جو ''الحمد'' سے ''ناس'' تک شان ہے
آپ ﷺ کی نعت ہے، نعت کی جان ہے
حسنِ حرفِ جلی ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ

آپ ﷺ کا تذکرہ طیبۂ جاں میں ہے
نورِ مہرِ حرا ، حرفِ قرآں میں ہے
میزبانِ وحی ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ
یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ ، یا نبی ﷺ

فخرِ عالم توئی ، جانِ عالم توئی
باعثِ کن فکاں ، نقشِ اعظم توئی
خیرِ کل ، سیدی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آمدِ مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، مرحبا مرحبا!
عکسِ نور خدا ، مرحبا مرحبا!
مظہرِ سرمدی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نسبتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، سنتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
صورتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، سیرتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ہے یہی بندگی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نقشِ راہِ اماں ، رمزِ حبلِ متیں
تاج دارِ جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، خاتم المرسلیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
آیتِ سروری ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جانِ قلب و جگر پہ درود و سلام
نورِ شام و سحر پہ درود و سلام
ورد ہے بس یہی ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

18۔ ﴿دوہا﴾

مہرِ حرا

اقرا ! درسِ زندگی ، حرفِ درِ اسلام
مہرِ حرا کی روشنی ، نورانی پیغام

اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگہی ، رمز و نقشِ دوام
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دم سے زندگی ، بود، نمود، خرام

نورِ الست ، آئنگی ، مطلعِ صبحِ مدام
چہرہ ء مظہرِ سرمدی ، خیرِ کل ، انعام

علمِ درِ پیغمبری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، دنیا و دیں کا نظام
سیرتِ وسنتِ احمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،سجدہ، رکوع، قیام

ساقیِ چشمہ ء کوثری ، طیبہ ء جاں کے امام
جوئے کرم ہے خاص تری ، خوئے رحمتِ عام

اوجِ رفعتِ گفتنی ، مصرع ان کے نام
حاصلِ حرفِ شاعری ، حسنِ بلند مقام

اوجِ فلک پر سروری ، مہر و ماہ کی زمام
معراجِ دل مرشدی ، عزّ و شرف دو گام

چہرہ ء انورِ احمری ، رشکِ مہِ تمام
یٰسں ، طٰہٰ ، یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، حسنِ گل اندام

بوئے اطہر تازگی ، بادِ صبا گل فام
کوچہ ء اقدس کی کلی ، غنچہ ء دل آرام

پہلا قصیدہ ء سیدی ، پہلی نعت ، کلام
ہمدم نغمہ ء آخری ، ذکر ، درود ، سلام

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

19۔ ﴿ترو ینی﴾

نقشِ نمود

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بود و نمو، حیات بنی
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دم سے یہ کائنات بنی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنائے گئے تو بات بنی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پہلا درود، صلی اللہ
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسنِ وجود، صلی اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں نقشِ نمود، صلی اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حسن و جمال اعلیٰ ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اوجِ کمال اعلیٰ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اپنی مثال اعلیٰ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صورت کا ذکر قرآں ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا ذکر قرآں ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کا ذکر قرآں ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں کی دھول کافی ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! باغِ مدینہ کا پھول کافی ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! بوسہ ء بابِ قبول کافی ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! شہرِ ارم سے چراغ مل جائے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! چشمِ کرم سے ایاغ مل جائے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! نقشِ قدم سے سراغ مل جائے

20۔ ﴿آزاد نظم﴾

فوق البشر

سماعت اور بصارت کی حدیں کیا ہیں؟
بصیرت کیا؟ نظر کیا ہے؟ خبر کیا ہے؟
وہ جس کی چشمِ رحمت کے لیے
چودہ طبق روشن ہوئے
سرِّ نہاں، لوحِ جہاں پہ نقش ہوتے ہیں
وہی ہیں شاہدِ عالم
وہی ہیں ناظرِ عالم
وہی ہیں حاضرِ عالم
وہی ہیں سامعِ عالم

وہی ہیں باعثِ عالم
وہی ہیں رحمتِ عالم

ہر اک انسان اپنی حد کے اندر دیکھ سکتا،
سن بھی سکتا، چھو بھی سکتا،
چل بھی سکتا ہے
وہ اپنی ذات کے پردے میں اپنی حد میں رہتا ہے

مگر فوق البشر
جو وجہِ تخلیق جہاں بھی ہے
جسے ارض و سما کے خالقِ کل نے
وہ اسرارِ خودی بخشے
کہ جن کی رمز کے پردے
ورائے عقل کھلتے ہیں
حدیثِ وقت ہے کہ
روشنی کے سبز دھارے
طیبہ ءجاں کے دریچے کھول دیتے ہیں
ورائے عقل اسرارِ خودی بھی کھول دیتے ہیں
وہی فوق البشر

قلب و نظر کو آئنہ کرتے
سرِ لوحِ جہاں
اپنا مقام آدمیت کھول دیتا ہے

21- ﴿نثری نظم﴾

روشنی کا سفر

اللہ نور السموات وما فی الارض کی تفسیر جب کھلنے لگی

تو حرف کن سے

باعث تخلیق۔۔۔نورانی وجود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ظاہر ہوا

پردۂ ہستی پہ محبوب خدا کو

ہر جہاں میں کائنات حسن کا رتبہ ملا

حسن عالم کی ضیا سے روشنی کا چشمۂ حسن ازل جاری ہوا

امر ربی خاک کے پیکر میں روح پھونکی گئی

کیمیائے ہست میں تخلیق کے جوہر عناصر میں ڈھلے

رنگ و بو سے گلستانِ ہست کی رونق بڑھی

دستِ قدرت سے کھنچے

نقش در نقش رمز کے روشن خطوط

زندگی انسان کے کردار میں ڈھلتی چلی

روحِ آدم، ابنِ آدم، بنتِ حوا کے وجودِ پاک سے زندگی کا

سفر طے کرنے لگی

نور کا دھارا مقدس خاک داں میں لہو بن کر رواں ٹھہرا

کائناتِ حسن کا روشن چراغ

پاک پشتوں سے نسب کی عظمتوں کے ساتھ
شہرِ بطحا میں قریشی خانداں کی شاخِ ہاشمی پر ضوفشاں ٹھہرا
نور کا پیکر، حسیں تارا، وہی

مہرِ حرا

جبریلؑ نے لوحِ جبیں میں جس کو دیکھا تو سرِ ادراک وہ
سرِ نہاں نورِ ازل کھلنے لگا
وہی نورِ ازل، حسنِ ازل
شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ میں جھلملاتا ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

22- ﴿ثلاثی﴾

آپ ﷺ کے دم سے کائنات بنی
بات یہ مرکزِ حیات بنی
آپ ﷺ آئے تو سب کی بات بنی

لامکاں سے مکاں میں لاتے ہوئے
وجہِ تخلیقِ دو جہاں کے لیے
حرفِ کن سے یہ کائنات بنی

سارے منظر اسی کو بخشے گئے
سب بہاریں اسی کو دان ہوئیں
ایک صورت جو شش جہات بنی

نورِ صبحِ ازل ، شبِ اسریٰ
شمس و نجم و قمر کے پردے میں
بنتے بنتے وہ ایک ذات بنی

کیمیا گر نے جانِ عالم کو
مرکزِ ہست و بود کیا
لا = نفی ، ثبات بنی

اک ستارہ نمودِ بام ہوا
اوج پر وہ مہِ تمام ہوا
روشنی حسن کی زکوٰۃ بنی

روشنی کے عمیق رنگ کھلے
زندگی کے عقیق انگ کھلے
آپ ﷺ کے واسطے وہ رات بنی

یہ رکوع و سجود ، قعدہ ، سلام
ہم پہ لازم کیا گیا ہے قیام
سیرتِ مصطفیٰ ﷺ صلوٰۃ بنی

ناعتِ مصطفیٰ ﷺ کے سینے میں
موجِ بحرِ سخن ، مدینے میں
اسم کھولا گیا تو نعت بنی

23- ﴿ہائیکو﴾

اسمِ صبح نمود پڑھتا ہے
نعت ہوتی ہے دل کی دھڑکن سے
دل مسلسل درود پڑھتا ہے

معرفت ہے کہ آگہی یوں ہے
روشنی مجھ میں رقص کرتی ہے
طیبہ ء جاں میں زندگی یوں ہے

اک ستارا دکھائی دیتا ہے
بحرِ ظلمت میں سانس لیتے ہوئے
وہ کنارا دکھائی دیتا ہے

جب کرم بے حساب لکھا گیا
رحمتِ دوجہان کے صدقے
زندگی کا نصاب لکھا گیا

حرفِ جاں ہے برائے موجِ کرم
نعت یوں ہی عطا نہیں ہوتی
یہ نوا ہے نوائے موجِ کرم

مسکرا کر صبا مدینے چل
مجھ کو بوئے گلاب کہتی ہے
چل مسافر ذرا مدینے چل

یہ محبت کا راز ہے ہمدم
میرے دامن میں اور کچھ بھی نہیں
نعت کہنے پہ ناز ہے ہمدم

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

24۔ ﴿مثلث ترجیع بند (تضمین)﴾

”بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر“

نخلِ ازل کی شاخ پہ تخلیق کا ثمر
تنویرِ دوجہاں میں چمکتا ہوا گہر
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

خیر البشر ﷺ، کریم نبی ﷺ، رحمتِ جہاں ﷺ
تخلیقِ کائنات کا باعث شہِ زماں ﷺ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

تصویر کائنات کا سب سے حسین رنگ
ہر نقش، ہر خیال میں حق الیقین رنگ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

رحمت لقب، شفیعِ امم، باعثِ کرم
سدرہ نشیں، عرب کے مکیں، محرمِ حرم
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

تو صاحبِ جمال، توئی صاحبِ کمال
اے خوش خصال، صورت و سیرت میں بے مثال
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

اوجِ کمالِ حسنِ ازل تا ابد توئی
ماہِ جمالِ حسنِ ازل تا ابد توئی
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

دائم درود تجھ پہ ازل تا ابد سلام
جانِ سخن یہی ہے مرا حاصلِ کلام
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿مثلث ترکیب بند﴾

حسنِ نعت

حرفِ حسنِ ازل ، بندگی نعت ہے
بے کراں حسن کی روشنی نعت ہے
آگہی ، شاعری ، زندگی نعت ہے

آپ ﷺ کا حسن ، حسنِ مجسم ہوا
آپ ﷺ کا نقش ، نقشِ مقدم ہوا
آپ ﷺ کا نام ، اسمِ جلی نعت ہے

آپ ﷺ کے نام سے ابتدا ہو گئی
آپ ﷺ کے نام پر انتہا ہو گئی
اے ازل تا ابد بس یہی نعت ہے

حرفِ کن جب ازل میں پکارا گیا
آپ ﷺ کا نورِ اول اتارا گیا
آپ ﷺ کا نقشِ اول بنی نعت ہے

خالقِ کل نے ایسا قصیدہ پڑھا
حمد ہوتی رہے ، نام ایسا رکھا
اسمِ احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ہی نعت ہے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لوں ، نعت ہوتی رہے
حرف سے کام لوں ، نعت ہوتی رہے
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرنا ، مری نعت ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

25- مربع ترجیع بند

خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یا خیر کل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
بدر الدجیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، شمس الضحیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مہرِ حرا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، بحرِ کرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رحمت لقب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، ذی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اے والیِ شہرِ حرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خورشیدِ جاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، رشکِ قمر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نقشِ چناں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، رختِ سفر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نورِ جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، نورِ سحر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، خیرالوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کن سے عیاں ﷺ ، حسنِ جہاں ﷺ
سرِّ نہاں ﷺ ، عکسِ عیاں ﷺ
جانِ جہاں ﷺ ، شاہِ زماں ﷺ
خیرالوریٰ ﷺ ، خیرالوریٰ ﷺ

تو روشنی ﷺ ، تو آگہی ﷺ
تو بندگی ﷺ ، تو زندگی ﷺ
تجھ سے کھلی ، دل کی کلی
خیرالوریٰ ﷺ ، خیرالوریٰ ﷺ

روشن جبیں ﷺ ، سب سے حسیں ﷺ
طیبہ نشیں ﷺ ، دل کا مکیں ﷺ
تیرے سوا کوئی نہیں
خیرالوریٰ ﷺ ، خیرالوریٰ ﷺ

نورِ خدا ﷺ ، دل کی ضیا ﷺ
آبِ شفا ﷺ ، آبِ بقا ﷺ
پہلی صدا ﷺ ، حرفِ دعا ﷺ
خیرالوریٰ ﷺ ، خیرالوریٰ ﷺ

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

26- ﴿مخمس ترجیع بند﴾

حاصلِ زندگی

مطلعِ صبحِ جاں ، روشنی نعت ہے
باعثِ حرفِ کن ، زندگی نعت ہے
ذکرِ خیر الوری ، بندگی نعت ہے
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے آگہی نعت ہے
حاصلِ زندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت ہے

ابتدائے کرم ، انتہائے کرم
رحمتوں کے امیں ، آشنائے کرم
عاصیوں کا بھرم ہے دعائے کرم
دھڑکنوں کی صدا ہے نوائے کرم
حاصلِ زندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت ہے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر وردِ خدا ، مرحبا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام ہے مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، مرحبا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دم سے جود وسخا ، مرحبا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں حسنِ ارض وسما ، مرحبا
حاصلِ زندگی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت ہے

حسنِ تقدیسِ فن ، آپ ﷺ کا تذکرہ
چار سو موج زن ، آپ ﷺ کا تذکرہ
موجِ بحرِ سخن ، آپ ﷺ کا تذکرہ
حرفِ جاں ، حرفِ من ، آپ ﷺ کا تذکرہ
حاصلِ زندگی آپ ﷺ کی نعت ہے

حسنِ نورِ مجسّم پہ لاکھوں سلام
عرشِ اعظم کے محرم پہ لاکھوں سلام
شافعِ نسلِ آدم پہ لاکھوں سلام
مدحتِ جانِ عالم پہ لاکھوں سلام
حاصلِ زندگی آپ ﷺ کی نعت ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿مخمس ترجیع بند﴾

درود و سلام

بزم کون و مکاں جب سجائی گئی
سب سے پہلے وہ ہستی دکھائی گئی
پردہ ء نور سے خاک لائی گئی
صورتِ مصطفیٰ ﷺ جب بنائی گئی
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

نقشِ اول ، خمیرِ جہاں کا سرود
حرفِ لوح و قلم کی حدود و قیود
جانِ کون و مکاں ، مرکزِ ہست و بود
وجہِ تخلیق عالم ، نمود و وجود
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

عاصیوں کا بھرم ، والی بے کساں
ہر دکھی کے لیے ، رحمت دو جہاں
ان کا چرچا یہاں ، ان کا چرچا وہاں
ان کے دم سے سجے ہیں زمین و زماں
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

ان کے پائے رسا کی کوئی حد نہیں
ان کے نقشِ قدم ہیں فلک تا زمیں
ان سے بڑھ کر نہیں ہے کوئی بھی حسیں
ہر جہاں میں عیاں ان کی روشن جبیں
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

نعت حسنِ قلم ، نعت حرفِ ہنر
نعت سرمایہ ء جاں ہے نورِ نظر
نعت سامانِ شب ، نعت شام و سحر
نعت لعل و گہر ، نعت رختِ سفر
ان پہ لاکھوں درود ، ان پہ لاکھوں سلام

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

27- ﴿مسدس ترجیع بند﴾

حرف آرزو

نقشِ اول ہے ، رمز ہو ہے وہی
مطلعِ صبح رنگ و بو ہے وہی
باعثِ کن ہے ، مو بہ مو ہے وہی
طیبہ ء جاں میں سو بہ سو ہے وہی
حرف نو ، حرف آرزو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

ایک ہستی ؛ کہ جانِ عالم ہے
ایک ہستی ؛ کہ شانِ عالم ہے
ایک ہستی ؛ کہ بزمِ ہستی ہے
ایک ہستی ؛ کہ دل میں بستی ہے
ایک ہستی ؛ کہ کو بہ کو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

حسن ایسا ؛ کہ بے مثل ٹھہرا
حسن ایسا ؛ کہ بے بدل ٹھہرا
حسن ایسا ؛ کہ نور کا پیکر
حسن ایسا ؛ کہ نور کا مظہر
حسن ایسا کہ ؛ جو بہ جو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

روشنی جس پہ ناز کرتی ہے
آگہی جس پہ ناز کرتی ہے
ہر گھڑی جس پہ ناز کرتی ہے
بودگی جس پہ ناز کرتی ہے
زندگی ؛ چشمۂ نمو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

نعت کیا ہے ؟ سلام ہے دل کا
نعت کیا ہے ؟ کلام ہے دل کا
نعت کیا ہے ؟ سرودِ ہستی ہے
نعت کیا ہے ؟ نمودِ ہستی ہے
نعت کیا ہے ؟ مری نمو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

نعت کہنے کا ڈھب نہیں لیکن
ولولہ دل میں کب نہیں ؟ لیکن
فکرِ جاں کا سبب کیا ہے؟
تشنگی کیا ہے ؟ وہ طلب کیا ہے؟
مے کدہ ہے وہی ، سبو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

طیبہ ء جاں میں دل دھڑکتا ہے
عرصہ ءجاں میں دل دھڑکتا ہے
سبز گنبد کی سبزگی میں گم
دل ہمکتا ہے ، روشنی میں گم
چشمِ عالم کے روبرو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

حسنِ معنی کی شان کیا کہیے؟
شاعری کی ہے جان کیا کہیے؟
ذکرِ خیرالوری ﷺ کی بات ہے کیا؟
جلوہ ء مصطفی ﷺ کی بات ہے کیا؟
خوب صورت ہے ، خوبرو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

دل کو نقشِ درود بخشا گیا
نعت کو یوں وجود بخشا گیا
دل پہ لازم ہوا درود و سلام
جلوہ ء نعت ہے ، ثنائے دوام
ہشت پہلو ہے ، چار سو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

دل درود و سلام پڑھتا ہے
سب سے اچھا کلام پڑھتا ہے
دل کو اذنِ کلام ہے ہمدم
طرزِ حسنِ سلام ہے ہمدم
دل کی دھڑکن سے گفتگو ہے وہی
نعت کہنے کی جستجو ہے وہی

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

28-﴿مسبع ترجیع بند﴾

السلام! اے نقشِ اول ، باعثِ تخلیق جہاں
السلام ! اے نور پیکر ، نورِ تنویرِ جہاں
السلام ! اے ابرِ رحمت ، موجِ بحرِ بے کراں
السلام ! اے مطلعِ نورِ سحر ، صبحِ عیاں
السلام ! اے جانِ عالم ، سرورِ کون و مکاں
کس طرح محرابِ دل سے ہو محبت کی اذاں
حسنِ لامحدود کی تعریف ہو کیسے بیاں؟

کس طرح نوکِ قلم اظہار کو جنبش کرے
حرف زم زم سے دھلے، قرطاس پر گردش کرے
کس طرح صنعت گری، الفاظ کی بندش کرے
ہو مجھے اذنِ سخن ، دل نعت کی خواہش کرے
نعت کے صدقے مری بحرِ کرم بخشش کرے
کس طرح دل کی طلب ظاہر کرے سرِّ نہاں
حسنِ لامحدود کی تعریف ہو کیسے بیاں؟

سبز گنبد کی ضیا، آئنہء افلاک ہے
طیبہء جاں کی فضا میں جلوہء لولاک ہے
سر پہ دستارِ کرم، رحمت بھری پوشاک ہے
نعت کہنے کی طلب ہے، دیدہء نمناک ہے
اک حسیں احساس ہے، خوشبو بھرا ادراک ہے
کس طرح حرفِ کرم کی لہر ہو موجِ رواں
حسن لامحدود کی تعریف ہو کیسے بیاں؟

آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا اسمِ جلی، احساس کی تصویر ہے
آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دم سے سرِ لوحِ جہاں تنویر ہے
آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا حسنِ ازل ہر نقش کی تفسیر ہے
آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی چشمِ کرم خوش بخت کی تقدیر ہے
آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نقشِ قدم انسان کی توقیر ہے
کس طرح روشن جبیں کا ذکر ہو وردِ زباں
حسن لامحدود کی تعریف ہو کیسے بیاں؟

ہر جہاں کی روشنی قائم رخِ انور سے ہے
حسن مہر و ماہ میں اک نور کے پیکر سے ہے
"ربِّ ھب لی " کی شفاعت، شافعِ محشر سے ہے
جس پہ جتنا بھی کرم ہے ساقیِ کوثر سے ہے
آئنہ در آئنہ جلوہ نما منظر سے ہے
کس طرح کھولے کوئی عکسِ کراں تا بے کراں
حسن لامحدود کی تعریف ہو کیسے بیاں؟

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

29- ﴿مثمن ترکیب بند﴾

حسنِ عالم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! باعث کن آب وتاب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! صفحۂ ہستی کا باب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! دل میں لکھا انتساب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! عشق کا سارا نصاب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! نورِ سحر، آفتاب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! رونقِ شب، ماہتاب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! عہدِ رواں کا حساب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! وقت کی آنکھوں میں خواب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! حسن دو عالم کی روشنی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! بود و نمو اور زندگی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! گلشنِ رحمت کی تازگی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! باغِ رسالت کی ہر کلی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! پردۂ خلوت کی آگہی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! چہرۂ جلوت کی سبزگی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! سجدۂ ساجد کی بےخودی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! بندۂ عاجز کی بندگی ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضورﷺ ! آپ ﷺ کے دم سے یہ کائنات سجی
حضورﷺ ! آپ ﷺ کے دم سے سجی تو بات سجی
حضورﷺ ! آپ ﷺ چلے تو رہِ حیات سجی
حضورﷺ ! آپ ﷺ ملے تو رہِ نجات سجی
حضورﷺ ! کیسی ستاروں بھری پرات سجی
حضورﷺ ! آپ ﷺ سے صبح، شام، رات سجی
حضورﷺ ! غایتِ اولی جوشش جہات سجی
حضورﷺ ! حسن کا صدقہ یہی زکوٰۃ سجی

حضورﷺ ! آپ ﷺ کا رتبہ ہے رحمتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ سے قائم ہے شوکتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ کے دم سے ہے عظمتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ کے دم سے ہے رفعتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ نے رکھی ہے ثروتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ نے بدلی ہے صورتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ سے سجتی ہے خلوتِ عالم
حضورﷺ ! آپ ﷺ سے جچتی ہے جلوتِ عالم

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پڑھتے ہیں برگ و بار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ پہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتی ہے ہر بہار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پڑھتے ہیں لالہ زار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پڑھتا ہے کردگار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پڑھتے ہیں کوہسار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ پڑھتے ہیں آبشار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نسبت پہ بار بار سلام

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدحت پہ بے شمار سلام

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

30- ﴿متسع ترکیب بند﴾

خیرالورٰی

موجِ کرم ، خیرالورٰی
بحرِ کرم ، خیرالورٰی
چشمِ کرم ، خیرالورٰی
ابرِ کرم ، خیرالورٰی
بزمِ کرم ، خیرالورٰی
حرفِ کرم ، خیرالورٰی
نورِ کرم ، خیرالورٰی
اوجِ کرم ، خیرالورٰی
شاہِ کرم ، خیرالورٰی

ایمان میں ، خیرالورٰی
وجدان میں ، خیرالورٰی
عرفان میں ، خیرالورٰی
جی جان میں ، خیرالورٰی
پہچان میں ، خیرالورٰی
ہر شان میں ، خیرالورٰی

احسان میں ، خیر الوریٰ
فرقان ہیں ، خیر الوریٰ
قرآن میں ، خیر الوریٰ

شیریں سخن ، خیر الوریٰ
غنچہ دہن ، خیر الوریٰ
بزم چمن ، خیر الوریٰ
خوشبو بدن ، خیر الوریٰ
سرو و سمن ، خیر الوریٰ
موجِ پون ، خیر الوریٰ
حسنِ عدن ، خیر الوریٰ
دل کی لگن ، خیر الوریٰ
ہیں جانِ من ، خیر الوریٰ

جنت مری ، خیر الوریٰ
عظمت مری ، خیر الوریٰ
الفت مری ، خیر الوریٰ
چاہت مری ، خیر الوریٰ
شوکت مری ، خیر الوریٰ

حشمت مری ، خیر الوریٰ
دولت مری ، خیرالوریٰ
عزت مری ،خیرالوریٰ
نسبت مری ،خیرالوریٰ

نورِ نظر ، خیرالوریٰ
زادِ سفر ، خیرالوریٰ
ہیں راہبر ، خیرالوریٰ
رشکِ قمر ، خیرالوریٰ
ضوئے گہر ، خیرالوریٰ
بوئے ثمر ، خیرالوریٰ
عیدِ سحر ، خیرالوریٰ
حرفِ اثر ، خیرالوریٰ
خیر البشر ، خیرالوریٰ

بدرالدجیٰ ، خیرالوریٰ
شمس الضحیٰ ، خیرالوریٰ
نورالہدیٰ ، خیرالوریٰ
کہف الوریٰ ، خیرالوریٰ

یا مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، خیرالوریٰ

یا مجتبیٰ ، خیرالوریٰ

حرفِ دعا ، خیرالوریٰ

دل کی صدا ، خیرالوریٰ

صلی علیٰ ، خیرالوریٰ

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

31۔ ﴿یک مصرعی﴾

رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا نہیں، جز رحمت اللعالمیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کر کے

حسنِ کائنات

باعثِ تخلیق حسنِ زندگی بس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، بس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں

معراجِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قوسین سے کم فاصلے پر دید کا عالم شبِ معراج ہے

گنبدِ خضریٰ

روشنی انوار میں لپٹی اترتی ہے جہاں سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں

نعتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دل درودوں سے وضو کر کے کفِ ادراک پر انوار میں لپٹے دھڑکتا ہے

خلقِ عظیم

صورت و کردار میں حسنِ شمائل سر بسر قرآن ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

32-﴿چار مصرعی﴾

نمودِ نعت

دل درودوں سے بھرا تو
دھڑکنوں کے آئینے میں
چہرہ ء ادراک پر اک
نعت کا غنچہ کھلا ہے

بلاوا

سبز گنبد سے کوئی ستارا اٹھا
دل کی دھڑکن کو جیسے اشارا ملا
طیبہ ء جاں سے جیسے پکارا گیا
روشنی کی طرف قافلے چل پڑے

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اطاعت ، محبت ، مودت
حقیقت ، نبوت ، رسالت
شریعت ، طریقت ، فضیلت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت

جلوہ نمائی

احساس کی دھرتی پہ کوئی پھول کھلا ہے
ادراک کی محفل میں کوئی شمع جلی ہے
انوار اترتے چلے جاتے ہیں بدن میں
یہ کون سرِ طیبہ ء جاں جلوہ نما ہے

دیدار کی خواہش

گنبد خضریٰ کو دیکھوں اس طرح
آنکھ میں ٹھہرے ہوئے آنسو کہیں
دل کی دھڑکن سے صدا آنے لگے
مرحبا ! کیا نور ہے ؟ کیا نور ہے ؟

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

33۔ ﴿خمسی﴾

سبیل کرم

اے نبیل کرم ، اے سبیل کرم
رحمتوں کے امیں ، نعمتوں کے مدیں
تاج دارِ حرم ، اے سجیل کرم
بالیقیں ، بالیقیں ، تجھ سا کوئی نہیں
اے کفیل کرم ، اے شکیل کرم

طیبہء جاں

اک ظہور کرم طیبہ ء جاں میں ہے
نعت کا سلسلہ میرے چاروں طرف
اک وفور کرم طیبہ ء جاں میں ہے
آگہی کا سفر ہے ستاروں طرف
ایک نور کرم طیبہ ء جاں میں ہے

اوجِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قطعہ

جب ہوا جلوہ ء مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوج پر
جگمگانے لگی کہکشاں کہکشاں
کھل اٹھا چہرہ ء مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوج پر
سب پہ ظاہر ہوا ایک سر نہاں
کھل گیا رتبہ ء مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوج پر

وفورِ نعت

آ گہی نعت ہے ، شاعری نعت ہے
دھڑکنوں میں بسا ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام
ہر گھڑی نعت ہے ، بندگی نعت ہے
آپ کی ہر ادا پر درود و سلام
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے زندگی نعت ہے

34۔ ﴿نظم معین﴾

محمد ﷺ

ازل تا ابد تک

رسول خدا ہیں، نبی ﷺ ہیں

اطاعت، عقیدت، محبت، مودَّت

ہوئی فرض ہم پر، دل وجاں سے ان پر فدا ہیں

عبادت، اخوت، حکومت انھی سے

درود ان پہ لاکھوں کروڑوں

حبیب خدا ہیں

محمد ﷺ

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

﴿نظم معین﴾

حبلِ متیں

خیر الوری، خیر البشر

حسنِ جہاں، سرِ نہاں، عکسِ عیاں

ان کی مثل کوئی نہیں، ان سا حسیں کوئی نہیں

دینِ خدا کی اصل ہیں، شاہِ مدیں، لاریب ہیں، بالفصل ہیں

دیں کے امیں، نقشِ حسیں، رمزِ یقیں، اسمِ مبیں

ختم الرسل، شاہِ امم، شاہِ زماں

شمس الضحیٰ، نور القمر

حبلِ متیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

35۔ ﴿چھے مصرعی﴾

مدینہ

جینے کا احساس مدینہ
ہر پل میری آس مدینہ
میرے دل کی پیاس مدینہ
رحمت کا عکاس مدینہ
ہمدم لکھوں اسمِ محمد ﷺ
مہکائے قرطاس مدینہ

وجدان

سات رنگوں میں جو مستور نظر آتا ہے
مطلع نور سے معمور نظر آتا ہے
اک ستارا ہے جو پرنور نظر آتا ہے
ایک چہرہ ہے جو مسرور نظر آتا ہے
جب تصور میں چمکتا ہے وہ ماہِ طیبہ
قلب وجدان سے مسحور نظر آتا ہے

آگہی

حرف، مصرعے، شعر، سوز و ساز ہیں
دھڑکنوں میں نعت کے الفاظ ہیں
قلب و جاں کے ساتھ ہم آواز ہیں
روشنی کے کچھ دیے ہم راز ہیں
دل مدینے کی طرف کھنچتا چلے
آگہی کے اور ہی انداز ہیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

36- ﴿سات مصرعی﴾

سرِ طیبہ

کہیں بدرالدجیٰ چمکے سرِ طیبہ
کہیں شمس الضحیٰ چمکے سرِ طیبہ
کہیں نورالہدیٰ چمکے سرِ طیبہ
کہیں خیر الورٰی چمکے سرِ طیبہ
کہیں کہف الورٰی چمکے سرِ طیبہ
حبیب کبریا چمکے سرِ طیبہ
محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چمکے سرِ طیبہ

مصطفائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کرم کی رونمائی ہے
حقیقت آشنائی ہے
دلوں کی رہنمائی ہے
بھلائی ہی بھلائی ہے
یہ راہ پارسائی ہے
فقیرانہ گدائی ہے
یہی تو مصطفائی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے

مودت

احساس کے دروں ہیں اطاعت کیے ہوئے
آقائے دو جہاں ﷺ سے مودت کیے ہوئے
قرآن اور حدیث شریعت کیے ہوئے
ہم ہیں رہ رسول ﷺ کو سنت کیے ہوئے
پڑھتے ہیں ہم درود محبت کیے ہوئے
الہام کے حروف سے مدحت کیے ہوئے
کہتے ہیں دل سے نعت عبادت کیے ہوئے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

37۔ ﴿آٹھ مصرعی﴾

ﷺ

درِ آگہی

علم کے شہر کی پہلی کھڑکی کھلی
نور در نور بابِ جلی کھل گیا
ارضِ الہام پر کوئے وجدان میں
کھلتے کھلتے درِ آگہی کھل گیا
نقش روشن ہوئے ، رمز کھلنے لگی
دل پہ آئینۂ زندگی کھل گیا
اپنی معراج پر اک ستارہ سجا
چشمِ امکان پر آدمی کھل گیا

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

حسنِ کائنات

رونقِ بزمِ جہاں سرکار ﷺ ہیں
کائناتِ حسنِ جاں سرکار ﷺ ہیں
نقشِ عالم ، رنگ و بو ، بود و نمود
عکسِ ہستی سے عیاں سرکار ﷺ ہیں
راز دارِ داستانِ کائنات
حرفِ کن کے راز داں سرکار ﷺ ہیں
باعثِ تخلیقِ ہست و بود ہیں
وجہِ تخلیقِ زماں سرکار ﷺ ہیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

جمال مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرے احساس پر چھایا خیالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہے؟
کھلا ہے آئنہ عکسِ جمالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہے؟
مجھے خوش تاب رکھتا ہے ہمیشہ گنبدِ خضریٰ
تصور میں سرِ طیبہ وصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہے؟
حسیں صورت، حسیں سیرت، حسیں رنگِ شمائل ہے
فقط قرآن ہے نورِ خصالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہے؟
سراپا نعت ہے حسنِ چراغِ دیدۂ عالم
مجھے معلوم ہے ہمدم کمالِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا ہے؟

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

38۔ ﴿نومصرعی﴾

خواہش نعت

حرف جاں سے محبت کشیدہ کیے
چشم ادراک دل سے نمیدہ کیے
طیبہ ء جاں چراغ دمیدہ کیے
بے کراں بحر دل سے گزرتے ہوئے
دھڑکنوں کی ہمک سے ابھرتے ہوئے
ڈولتی ناؤ کو پار کرتے ہوئے
باریابی کی خواہش میں رہتا ہوا
رحمتوں کے سمندر میں بہتا ہوا
میں مدینے چلوں نعت کہتا ہوا

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

طلوع نعت

کوچہ ءجاں کے جھروکے سے بہار آتی ہے
موجہ ءگل مرے سینے کو نکھار آتی ہے
میرے احساس کے ریشم کو سنوار آتی ہے
دل دھڑکتا ہے، ہمکتا ہے، ٹھہر جاتا ہے
مطلع حسن کے انوار سے بھر جاتا ہے
بے خودی میں نہیں معلوم، کدھر جاتا ہے
دل کی دنیا مری یکلخت بدل جاتی ہے
اک محبت ہے جو سینے میں مچل جاتی ہے
نعت ہوتی ہے تو احساس میں ڈھل جاتی ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

فروغ نعت

چمن میں جشن بہاراں سے پھول کھلتے ہیں
کہ بن میں چشم غزالاں سے پھول کھلتے ہیں
سخن میں حرف فروزاں سے پھول کھلتے ہیں
طہور چشم بصیرت ، سرور ، کیا کہنے
وفور بحر مودت ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، کیا کہنے
ظہور حرف عقیدت کا نور ، کیا کہنے
جہان کیف میں روشن ایاغ جلتے ہیں
عقیدتوں سے مزین سراغ جلتے ہیں
فروغ نعت سے دل کے چراغ جلتے ہیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

39۔ ﴿عشرہ﴾

اہتمامِ نعت

دل کی دھڑکن سنبھال کر رکھ لوں
اپنی آنکھیں اجال کر رکھ لوں

حرف ادراک سے کشید کروں
حسنِ موجِ سخن دمید کروں

مرکزِ حسنِ کائنات کے نام
جان و دل سے پڑھوں درود و سلام

کاش ! حسّانؓ کی زباں مل جائے
اذنِ حرفِ مدینِ جاں مل جائے

مصرع مصرع غلامِ نعت کروں
اس طرح اہتمامِ نعت کروں

﴿عشرہ﴾

معراج

اک ستارہ کھلا شبِ معراج
معجزہ کیا ہوا شبِ معراج

لے کے براّق آ گئے جبریلؑ
اپنی معراج پا گئے جبریلؑ

حسنِ پائے رسا جھلکنے لگا
کس کا نقشِ قدم چمکنے لگا

اک طرف جانِ کائنات کھلی
اک طرف شانِ کائنات کھلی

اوج پر لامکاں میں کون گیا؟
حیرتوں کے جہاں میں کون گیا؟

40۔ ﴿سی حرفی﴾

الف: اللہ، احساس محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، میرا دل اور جان
ب: بسم اللہ، باس محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، خوشبو کا جزدان
پ: پس میری پیاس محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، کوثر کا سلطان
ت: تقدیر کا تاس محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، لوح و قلم کا مان

ٹ: ٹیڑھا انسان ہے لیکن سیدھی راہ آسان
ث: ثابت ہے سچا رستہ، سچائی اعلان
ج: جمال محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عربی، حسن و جان جہان
چ: چڑیا چوں چوں میں بولے، واہ! قدرت، سبحان

ح: حسن محبوب الٰہی ، ہستی کا عنوان
خ: خوش بوئے عشق محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ، الہام و وجدان
د: در سرکارِ مدینہ ، رحمت کا دالان
ڈ: ڈھلے سورج سے روشن طیبہ کا میدان

ذ: ذریعہ بخشش کا ہے ، محشر کا سامان
ر: رحمت سرکارِ جہاں کی ، اللہ کا احسان

ڑ : سے لفظ نہ کوئی لیکن اردو کی پہچان
ز: زم زم کا میٹھا پانی ، پیاسوں کا درمان

ژ: ژولیدہ سوچ کا درماں، ذکرِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا گیان
س: سمندر چشمِ کرم ہے، جس پر دل قربان
ش: شہادت سچے دل کی، سچے دل کا دھیان
ص: صداقت پاک زباں کی، پاکیزہ عرفان

ض: ضحیٰ ہے چہرہ ء انور ، آئنہ حیران
ط: طٰہٰ ہے، طاقِ جبیں میں روشن ہے قرآن
ظ: ظل اللہ، ظلِ الٰہی ، محبوب الرحمن
ع: عبادت دیدِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، جو دیکھے ذیشان

غ: غزالِ دشتِ عرب ہے، جس کا رم دیوان
ف: فردوسِ بریں ہے جس میں حوران وغلمان
ق: قرونِ خیر ہے جس میں ذاتِ عالی شان
ک: کتاب الٰہی ہے جو اللہ کا فرمان

گ: گمان سے پاک عقیدہ، مومن کا ایمان
ل: لطافت صاف دلوں کی، اہل صفا کی آن
م: محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام ہے ایسا جس کو پڑھے یزدان
ن: نماز عبادت رب کی، بندے کا پیمان

و: وسیلہ نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے، دھڑکن کا ارمان
ہ: ہمدم کا عشق یہی ہے، نعت کہے ہر آن
ء: حرف علت جس سے اوزان و میزان
ی: یاسین قصیدہ جس کا، ہے روشن برہان

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

41۔ ﴿نعتیہ ٹپے﴾

☆

نعت کی رمزیں ، رب ہی جانے
ہم جیسے شاعر کیا لکھیں؟ نعت ہے کیا؟

☆

دل تقدیس کے نور میں لپٹا
جب سے تیری نعت کہی ہے ، جھوم گیا

☆

نام محمد ﷺ جب سنتا ہوں
قراۃ عینی پڑھ لیتا ہوں ، آنکھوں سے

☆

چشمِ کرم کی عادت کیا ہے؟
ربِ ھب لی امتی کہنا ، حرف دعا ہے

☆

سر پر ہے طیبہ کا پرچم
نقشِ قدم کے سائے میں ہم ، جیتے ہیں

☆

حسنِ ازل جبریلؑ نے دیکھا
لوحِ جبینِ مہرِ حرا میں روشن تھا

☆

آدمؑ کو معراج ملی تھی
عرشِ بریں پر اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھا تھا

☆

آخری خطبہ پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
منشورِ تہذیبِ عالم ، زندہ ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

42۔ ﴿نعتیہ کافی﴾

دلدار سجن ، منٹھار سجن
احساس مرا ، سرکار ﷺ سجن
سرکار ﷺ سجن

بطحا کے حسیں ، طیبہ کے مکیں
مکی ، مدنی ، مرا پیار سجن
سرکار ﷺ سجن

دنیا میں وہی ، عقبیٰ میں وہی
اس پار سجن ، اس پار سجن
سرکار ﷺ سجن

ہو اذنِ سخن ، اک نعت کہوں
میں دل سے کروں ، اظہار سجن
سرکار ﷺ سجن

یوں طیبہ ء جاں میں پھول کھلیں
دھڑکن میں بسے مہکار سجن
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجن

اک نور کا پیکر رہتا ہے
ہر سمت مرے ضو بار سجن
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجن

کیا چشمِ کرم کا عالم ہے؟
آنکھوں میں رہے دیدار سجن
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجن

یہ نعت ، قصیدہ ، حمد و ثنا
رکھتے ہیں مجھے سرشار سجن
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجن

کیا موج بلا کی فکر مجھے
مری کشتی کا پندار سجن
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سجن

ہمدم پہ کرم ہے اتنا کرم
صحرا بھی ہوا گل زار سجن
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سجن

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

43۔﴿نعتیہ چو مصرعے﴾

☆

نور در نور ہے روئے شمس الضحیٰ
مطلع ء نور ہے عکسِ بدرالدجیٰ
ہر تجلی میں دیکھا ہے نورالہدیٰ
مرکز حسن ہے حسنِ خیرالوریٰ

☆

محبوب کی صورت میں ہے احسانِ الٰہی
اک نور کے پیکر میں ہے عرفانِ الٰہی
اخلاق کی صورت میں ہے قرآنِ الٰہی
پیغامِ محمد ﷺ میں ہے فرمانِ الٰہی

☆

روشنی آپ ﷺ سے، آگہی آپ ﷺ سے
طرزِ علم و عمل، بندگی آپ ﷺ سے
ظاہری، باطنی، ہر گھڑی آپ ﷺ سے
اہلِ ایمان کی زندگی آپ ﷺ سے

☆

کائناتِ حسن ٹھہرا ہے جمالِ مصطفےٰ ﷺ
صورت و کردار میں قرآں مثالِ مصطفےٰ ﷺ
مطلع ادراک میں ہے بس خیالِ مصطفےٰ ﷺ
نعت میں کیا کیا لکھوں ہمدم کمالِ مصطفےٰ ﷺ

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

44۔ ﴿نعتیہ سہ گانی﴾

☆

اسم محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
صفحہ ء ہستی
نورِ مجسم

☆

گنبد خضریٰ
روضہ ء اقدس
شمع فروزاں

☆

شمس الضحیٰ
بدر الدجی
نور الہدیٰ

☆

چہرہ ء انور
نور کا پیکر
حسن کا محور

☆

ساقی کوثر ﷺ
شافع محشر ﷺ
رحمت عالم ﷺ

☆

نعت کے صدقے
دھڑکن دھڑکن
طیبہ ء جاں ہے

☆

رونق عرش بریں
جلوہ ء اسم مبیں
رحمت اللعالمیں ﷺ

☆

مہر حرا
باعث کن
حرف دعا

☆

حسن دو عالم، نور مجسم

چشمۂ رحمت، نور ہدایت

صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

45۔ ﴿اردو بولی﴾

دنیا میں لہراتا ہے
جھنڈا پاک مدینے کا

دل کی پیاس بجھاتا ہے
دریا پاک مدینے کا

خوش بو سے مہکاتا ہے
جھونکا پاک مدینے کا

بجھتے دیپ جلاتا ہے
شعلہ پاک مدینے کا

اپنی سمت بلاتا ہے
کوچہ پاک مدینے کا

تیرہ شب کو مٹاتا ہے
تڑکا پاک مدینے کا

سیدھی راہ دکھاتا ہے
جلوہ پاک مدینے کا

عرشِ بریں کو جاتا ہے
رستہ پاک مدینے کا

دل میرا گرماتا ہے
جذبہ پاک مدینے کا

میٹھی نیند سلاتا ہے
سپنا پاک مدینے کا

جھکتے سر کو اٹھاتا ہے
شملہ پاک مدینے کا

اپنا رنگ دکھاتا ہے
چرچا پاک مدینے کا

ہمدم ہے دم ساز مرا
بندہ پاک مدینے کا

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

46۔﴿نعتیہ گیت﴾

مدحت کے قرینے میں سجا دل کا سفینہ
احساسِ کی سیڑھی پہ چلا زینہ بہ زینہ
اے شاہِ مدینہ

اک نعت کا عالم ہے مرے حجلہء جاں میں
رہتا ہے مرے دل میں محبت کا خزینہ
اے شاہِ مدینہ

خوش تاب نظارا مری آنکھوں میں بسا ہے
یہ گنبد خضریٰ ہے ، ہرا سبز نگینہ
اے شاہِ مدینہ

جز، تیرے سوا، خواہش دنیا ہی نہیں ہے
بھرتا ہے ترے نام کی خیرات سے سینہ
اے شاہِ مدینہ

تہذیب ترے نام کی شمع سے سجی ہے
تاریخ کے سینے میں فروزاں ہے دفینہ
اے شاہ مدینہ

کلیوں کا تبسم ہے ترا حسن تکلم
خوشبو ہے گلابوں میں ترے رخ کا پسینہ
اے شاہ مدینہ

رہتا ہوں سر خواب عقیدت کے سفر میں
سجتی ہے تصور میں حسیں بزم شبینہ
اے شاہ مدینہ

ہر آنکھ پہ کھلتے ہیں کہاں ارض و سماوات
سمجھا ہے ترے نور کی دنیا دل بینا
اے شاہ مدینہ

انسان پہ احسان ترا کم تو نہیں ہے
بخشا ترے کردار نے جینے کا قرینہ
اے شاہ مدینہ

روزہ مرا کٹتا ہے تری نعت کے دم سے
سرشار کیے رکھتا ہے رمضاں کا مہینہ
اے شاہ مدینہ

چلتی ہے مری سانس درودوں کی صدا سے
جینا مرا جینا ہی نہیں بن ترے جینا
اے شاہ مدینہ

بس دل کا دیا لے کے ترے در پہ پڑا ہے
ہمدم کے مقدر میں بھی ہو ارض مدینہ
اے شاہ مدینہ

47۔ ﴿توشیخ﴾

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں توشیخ ہے ہمدم
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حسن کی تاریخ ہے ہمدم

حسیں ایسے کہ ہست و بود کا حسنِ نمو ٹھہرے
حسیں ایسے کہ تخلیقِ جہاں میں رنگ و بو ٹھہرے

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام ایسا ہے کہ خود تعظیم ہوتا ہے
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام ایسا ہے کہ خود تکریم ہوتا ہے

درِ حسنِ مجسم سے ستارے نور پاتے ہیں
درِ حسنِ مجسم سے سویرے نم اٹھاتے ہیں

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسنِ لامحدود کا خوش تاب چہرہ ہیں
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حسنِ لامحدود کا زریاب چہرہ ہیں

صباحت حسنِ عالم کے حسیں رنگوں کا موسم ہے
صباحت حسنِ عالم کے کھلے پھولوں کا موسم ہے

طراوت گل فشاں چہرے پہ اجلی اجلی شبنم ہے
طراوت ضوفشاں چہرے پہ رنگِ آبِ زم زم ہے

فروغِ حسنِ ہستی کی کہانی خوب صورت ہے
فروغِ حسنِ ہستی کی نشانی خوب صورت ہے

یہ سب کچھ جو نظامِ زندگانی کی ضرورت ہے
یہ سب کچھ مصطفےٰ ﷺ کا حسن، سیرت اور صورت ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

48۔ ﴿تضمین﴾

سرِ عرش اوجِ کمال ہے
بلغ العلیٰ بکمالہ
سرِ فرش حسن و جمال ہے
کشف الدجیٰ بجمالہ
سرِ عرش و فرش مثال ہے
حسنت جمیع خصالہ
یہی حال ہے ، یہی قال ہے
صلّو علیہ و آلہ

سرِ لوحِ دل جو وفور ہے
بلغ العلیٰ بکمالہ
سرِ لوحِ دل جو سرور ہے
کشف الدجیٰ بجمالہ
سرِ لوحِ دل جو ظہور ہے
حسنت جمیع خصالہ
دل و جاں میں نور ہی نور ہے
صلّو علیہ و آلہ

یہی حسن ، حسنِ نمود ہے
بلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
یہی حسن ، حسنِ سرود ہے
کَشَفَ الدُجیٰ بِجَمَالِہٖ
یہی حسن ، ہست ہے ، بود ہے
حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ
یہی حسن ، حسنِ درود ہے
صَلُّو عَلَیہِ وَآلِہٖ

یہی اسم دل کی بہار ہے
بلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ
یہی اسم دل کا قرار ہے
کَشَفَ الدُجیٰ بِجَمَالِہٖ
یہی اسم دل کا نکھار ہے
حَسُنَت جَمِیعُ خِصَالِہٖ
یہی اسم دل کی پکار ہے
صَلُّو عَلَیہِ وَآلِہٖ

یہی نعت ، رمزِ حیات ہے
بلَغ العلیٰ بِکَمالِہ
یہی نعت ، نقشِ ثبات ہے
کَشَفَ الدُجیٰ بِجَمالِہ
یہی نعت ، عالی صفات ہے
حَسُنَت جَمیعُ خِصَالِہ
یہی نعت ، وجہِ نجات ہے
صَلُو عَلیہِ وَآلِہ

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

49۔ ﴿منظوم ترجمہ سورہ ء کوثر﴾

خیر کثیر

بے مثل قرآن کے اسلوب میں
مالک کل نے کہا، محبوب سے
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بخشی گئی خیر کثیر
(علم میں، نام ونسب، اولاد میں
حرف قرآں، فاطمہ زہراؑ کے نام، کوثر و تسنیم جوئے خیر
ہیں)
(خیر بھی ایسی کہ جس کی حد نہیں)
اے حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، خیر الوریٰ
فرض ہے، قائم کریں ہر پل نماز
صدقِ دل، ایثار سے ہوں جاں نثار
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب پر فضیلت دی گئی
(سرور کونین رنجیدہ نہ ہوں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سکہ دوامِ عصر ہے)
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دشمن مٹا سکتا نہیں
نیست و نابود، ابتر، بے نشاں
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہر اک عدو برباد ہے

50۔ ﴿میلاد نامہ﴾

شاہِ کون و مکاں کی آمد ہے
تاج دارِ جہاں کی آمد ہے

جشنِ میلاد جانِ عالم ہے
حسنِ جانِ جہاں کی آمد ہے

اب نظامِ حیات بدلے گا
ایک سکہ نشاں کی آمد ہے

نور ہی نور ہے یہ ابرِ کرم
ارض پر آسماں کی آمد ہے

پھول اپنا لباس بدلیں گے
موجہ ء گلستاں کی آمد ہے

قافلہ بڑھ رہا ہے ، چلتے رہو
ہم سفر ، ہم رہاں کی آمد ہے

نسبتِ مصطفےٰ ﷺ کے رستے پر
عشقِ آئندگاں کی آمد ہے

دھڑکنیں بھی سلام پڑھتی ہیں
طیبہ ءجاں میں جاں کی آمد ہے

آمنہ رضی اللہ عنہا کے حسین حجرے میں
شمعِ بزمِ جہاں کی آمد ہے

کھل رہا ہے نظامِ کون و مکاں
دل میں سرِ نہاں کی آمد ہے

باادب ! بارگاہِ طیبہ ہے
رحمتِ بے کراں کی آمد ہے

سب دوانے ذرا ادھر آ جائیں
عشق کے رازداں کی آمد ہے

نعت آوردگی نہیں ہمدم
ہم سخن ، ہم زباں کی آمد ہے

☆☆☆
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
☆☆☆

51۔ ﴿نور نامہ﴾

حسنِ خیر البشر نور ہی نور ہے
حرفِ کن کی سحر نور ہی نور ہے

لوحِ ہستی پہ کیسا ستارا سجا
فرش پر عرش پر نور ہی نور ہے

عکس شمس الضحیٰ ، نقش بدرالدجیٰ
حسنِ آبِ گہر نور ہی نور ہے

صبح نو کا بیاں ہے وہ چشمِ کرم
جس کے پیشِ نظر نور ہی نور ہے

سدرۃ المنتہی پر ہیں نقشِ قدم
روشنی کا سفر نور ہی نور ہے

سبز و شاداب ہے گلستانِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
شاخِ گل کا ثمر نور ہی نور ہے

حرفِ قرآن ہے معجزہ آپ ﷺ کا
پیش ، زیر و زبر نور ہی نور ہے

اسوہ ء مصطفےٰ ﷺ سے اجالا ہوا
آپ ﷺ کی رہ گزر نور ہی نور ہے

ہر قدم رہبری ، روشنی آپ ﷺ کی
حق پہ تیغ و سپر نور ہی نور ہے

آپ ﷺ سے عشق میں ایسی لذت ملی
سوزِ قلب و جگر نور ہی نور ہے

اک اشارے سے دو نیم جس نے کیا
چشمِ رشکِ قمر نور ہی نور ہے

حسنِ کردار سے نقشِ انوار تک
زندگی سر بسر نور ہی نور ہے

نعت میں ڈھل گیا جب سے حرفِ سخن
شاعری کا ہنر نور ہی نور ہے

آپ ﷺ کا نام ہی نور نامہ ہے بس
داستاں مختصر نور ہی نور ہے

طیبہءجاں ہے ہمدم نگر آپ ﷺ کا
ہر گلی ، ہر ڈگر نور ہی نور ہے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

52۔ ﴿نعتیہ سہرا﴾

شبِ اسریٰ کے دولہا کا لکھا ہے نعتیہ سہرا
خدا نے خود محبت سے پڑھا ہے نعتیہ سہرا

شہِ لولاک ! تخلیقِ جہاں سے حسنِ عالم تک
نمود و رنگ ، حرفِ کن ترا ہے نعتیہ سہرا

سرِ عرشِ بریں اسمِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حسیں لو سے
جبینِ لوحِ ہستی پر سجا ہے نعتیہ سہرا

کبھی آدمؑ ، کبھی یوسفؑ ، کبھی موسیٰؑ ، کبھی عیسیٰؑ
سبھی نبیوں کی امت نے سنا ہے نعتیہ سہرا

کبھی یاسیں کے سینے سے، کبھی طٰہٰ کے چہرے سے
سرِ قرآں تلاوت سے کھلا ہے نعتیہ سہرا

مدثر سے، مزمل سے عیاں حسنِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے
رخِ شمس الضحیٰ ، بدرالدجیٰ ہے نعتیہ سہرا

محبت سے مرا دل بھی درودِ عشق پڑھتا ہے
سرائے طیبہ ءجاں کی صدا ہے نعتیہ سہرا

کہیں وجدان کی لو ہے، کہیں ادراک کی ضو ہے
مرے احساس میں جلوہ نما ہے نعتیہ سہرا

کہیں عرشی، کہیں فرشی، کہیں خاکی، کہیں قدسی
جہاں دیکھیں، سنیں، سب کی نوا ہے نعتیہ سہرا

قصیدہ ہو بوسیریؒ کا کہ سعدیؒ کی رباعی ہو
دیارِ نعت میں روشن دیا ہے نعتیہ سہرا

درودوں سے مزین ہے مرا حرفِ سخن ہمدم
خدا کا شکر ہے حرفِ دعا ہے نعتیہ سہرا

53۔ ﴿معراج نامہ﴾

معراج ہوئی ، انوار کھلے ، حدِّ امکان ، شبِ اسریٰ
اجرامِ فلک نے دیکھا ہے، کیسا انسان ، شبِ اسریٰ

وہ پاک ہے جس نے فرمایا، قرآن کی سورت میں آیا
وہ پاک ہے جس نے بندے کو بخشی ہے شان شبِ اسریٰ

وہ گنبدِ بے در کھلنے لگا ، احساس کا محور کھلنے لگا
ادراک سے آگے بڑھتا گیا، خاکی مہمان شبِ اسریٰ

یہ کون ہے؟ جس کی آمد پر مسرور نظامِ عالم ہے
ششدر تھے فلک کے باشندے، قدسی حیران، شبِ اسریٰ

وہ نعمتِ عظمیٰ جس کے لیے بزمِ کونین سجائی گئی
اس جانِ دو عالم پر دیکھی ہستی قربان ، شبِ اسریٰ

وہ جن کو فلک پر لایا گیا ، دیدار بلا کے کرایا گیا
احسانِ عظیم دکھایا گیا، رب کا احسان شبِ اسریٰ

انسان اور جن و ملک دیکھے، پردہ در پردہ فلک دیکھے
گویا کہ مجسم دیکھ چلے، سورہء رحمٰن ، شبِ اسریٰ

وہ قاسمِ رحمت ٹھہرے ہیں، وہ والیِ امت ٹھہرے ہیں
سدرہ کے مکیں نے پایا ہے کیا کیا سامان ، شبِ اسریٰ

قابَ قوسین کی حد کو چھوا، دستار ملی، دیدار ہوا
عظمت کی بلندی پر پہنچا عربی سلطان ، شبِ اسریٰ

یہ راز و نیاز، ملاقاتیں، یہ محب سے حبیب کی ہیں باتیں
ہے کس کو خبر؟ کیا رب سے ہوئے، عہد و پیمان ، شبِ اسریٰ

تجدیدِ اطاعت بخشی گئی، ایمان کی دولت بخشی گئی
تحفے میں نماز ملی ہمدم، کامل ایمان، شبِ اسریٰ

54۔ ﴿ہجرت نامہ﴾

تیرہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو چلے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینے کے لیے
شہرِ بطحا چھوڑ کر اپنا مدینے کے لیے

دوسری ہجرت رہِ اسلام میں لازم ہوئی
چھوڑ کر جانا پڑا کعبہ مدینے کے لیے

حد سے جب بڑھنے لگے کفار کے ظلم و ستم
حکمِ ربی سے ملا رستہ مدینے کے لیے

عظمتِ اسلام کا سورج طلوع ہونے کو ہے
لکھ دیا سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نامہ مدینے کے لیے

گھر، قبیلہ، مال و زر، چھوڑا خدا کے واسطے
چھوڑ کر مومن چلے ورثہ مدینے کے لیے

جو کبھی اپنے قبیلے کے بڑے سردار تھے
چل پڑے وہ بھی فقیرانہ مدینے کے لیے

آج تک تاریخ نے ایسا سماں دیکھا نہ تھا
تھا سفر سب کا جداگانہ مدینے کے لیے

ہر کوئی قربان ہونے کے لیے تیار تھا
چل رہے تھے سب دلیرانہ مدینے کے لیے

بے سروساماں تھے لیکن سخی تھے اس قدر
لے چلے تھے جاں کا نذرانہ مدینے کے لیے

قافلہ ہجرت نہیں رحمت کے رستے پر چلا
چھوڑ کر ظلمت بھری دنیا مدینے کے لیے

بھائی چارے میں نئے رشتے بھی ہونے تھے ابھی
نامکمل تھا ابھی شجرہ مدینے کے لیے

اہلِ ایماں کی زباں پر بس یہی اعلان تھا
جینا بطحا کے لیے مرنا مدینے کے لیے

عاشقانِ مصطفےٰ ﷺ نقش نبی ﷺ پر چل پڑے
سر پہ تھا اسلام کا جھنڈا مدینے کے لیے

چھوڑ کر مولا علیؓ کو خواب گاہِ عشق میں
خود روانہ ہو گئے خفیہ مدینے کے لیے

ناز کرتا ہے ابھی تک عشق یارِ غار پر
ہم سفر اپنا چنا ایسا مدینے کے لیے

تین دن ٹھہرے رہے ہمراہ غارِ ثور میں
مل گیا صدیقؓ کو رتبہ مدینے کے لیے

جان سے پیارے عزیزوں کی حسیں بارات تھی
چل رہا تھا عرش کا دولہا مدینے کے لیے

ہجرتِ طیبہ سنہرے دور کا آغاز تھا
بن گیا عظمت کا یہ قصہ مدینے کے لیے

یہ مدینِ عشق کا سب سے بڑا اعزاز ہے
رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہوئے تحفہ مدینے کے لیے

جس گھڑی روشن ہوا یثرب میں وہ ماہِ تمام
نام رائج ہو گیا طیبہ مدینے کے لیے

جب لکھا تقدیر نے شہرِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے واسطے
باعثِ توقیر تھا لمحہ مدینے کے لیے

رزمِ گاہ وقت کو امن و اماں بخشا گیا
بن گیا معراج کا زینہ مدینے کے لیے

دف بجاتی بچیاں نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھنے لگیں
سج گیا میلاد کا میلہ مدینے کے لیے

اونٹنی ٹھہری جہاں رکھا قدم سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے
تھا درِ ایوب رض کا جلوہ مدینے کے لیے

سب کے سب انصار سے ملتے ہی بھائی بن گئے
ہو گیا ایمان کا رشتہ مدینے کے لیے

مسجدِ نبوی ﷺ میں بنیادِ نظامِ نو پڑی
آپ ﷺ نے سجدہ کیا پہلا مدینے کے لیے

نالہ ءِ دل بھی مرا اک ہجر نامہ ہو گیا
جس نے بھی ہمدم پڑھا تڑپا مدینے کے لیے

طیبہ ءجاں میں بہارِ نعت ہے ہمدم یہی
کھل رہا ہے کوئی گل دستہ مدینے کے لیے

55۔ ﴿مدحتِ غارِ حرا﴾

مطلعِ انوار سے ہے عظمتِ غارِ حرا
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دم سے سجی ہے خلوتِ غارِ حرا

روشنی مہرِ حرا کے نور سے بڑھنے لگی
چار سو روشن ہوئی ہے جلوتِ غارِ حرا

علم کا روشن خزانہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بخشا گیا
دامنِ قرآن میں ہے دولتِ غارِ حرا

سینۂ اطہر پہ اترا ہے لبِ جبریل سے
لفظ اقرا' سے ملی ہے آیتِ غارِ حرا

کاتبِ حق نے کہا، محبوب نے جو بھی پڑھا
جڑ گئی قرآن سے یوں نسبتِ غارِ حرا

بارگاہِ حسن ہے یا درس گاہِ عشق ہے
کیا ہے دربارِ رسالت، صورتِ غارِ حرا

فرش تا عرشِ بریں ہے روشنی قرآن کی
روز بڑھتی جا رہی ہے رفعتِ غارِ حرا

ہر دیے کی روشنی میں ضوفشاں دربار ہے
مکتبِ نور الہدیٰ ہے جنتِ غارِ حرا

یہ دیارِ عشق ہے افلاک تک پھیلا ہوا
آنکھ پر کھلتی کہاں ہے وسعتِ غارِ حرا

چشمِ جبرائیلؑ نے دیکھا سرِ لوحِ جبیں
اک ستارے سے عیاں ہے زینتِ غارِ حرا

صورتِ قرآن انسانوں میں جو بانٹی گئی
رحمت اللعالمیں ہے رحمتِ غارِ حرا

فیض ملتا ہے یہاں سے صاحبِ قرآن کا
حشر تک ہے فرض ہمدم حرمتِ غارِ حرا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمدم یہی اذنِ سخن بخشا مجھے
حرفِ نعت مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے مدحت غارِ حرا

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

56۔ ﴿مدحتِ مدینہ﴾

آرزو مدینہ ہے ، جستجو مدینہ ہے
اور کیا ہے دنیا میں ،چار سو مدینہ ہے

دل درود پڑھتا ہے ، جاں سلام پڑھتی ہے
دھڑکنوں کی آپس میں گفتگو مدینہ ہے

بودِ حسنِ عالم ہے ، نقشِ رمزِ عالم ہے
گلستانِ ہستی میں رنگ و بو مدینہ ہے

بہہ رہی ہے طیبہ میں جوئے رحمتِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عرصۂ محبت میں جو بہ جو مدینہ ہے

گلشنِ رسالت ہے ، پھول ہیں تصور میں
خلد کی بہاریں ہیں ، کو بہ کو مدینہ ہے

دل دیارِ ہستی میں چل رہا ہے مدت سے
قافلہ ہے نسبت کا ،سو بہ سو مدینہ ہے

سرزمینِ کعبۂ جاں، دل حجازِ اقدس ہے
اور حجازِ اقدس کی آبرو مدینہ ہے

اس ہرے نگینے میں جان ہے غلاموں کی
سبز سبز گنبد سے، خوب رو مدینہ ہے

دل نشیں نظارے ہیں، نور کے اجالے ہیں
آئنے میں کیا دیکھیں، روبرو مدینہ ہے

نام بھی مثالی ہے، حسن بھی مثالی ہے
نام جس کا جنت ہے، ہو بہو مدینہ ہے

آگہی کا محور ہے، زندگی کا مقصد ہے
ہر نظامِ دوراں میں سرخ رو مدینہ ہے

دل فضائے طیبہ میں شاد باد رہتا ہے
حرفِ نعت میں ہمدم خوش نمو مدینہ ہے

57۔ ﴿منقبت آلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصحابہ کرامؓ﴾

چراغِ نور سے روشن عجب نظارے ہیں
درِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ چمکتے ہوئے ستارے ہیں

یہ پہلا حرفِ عقیدت نفوسِ قدس کے نام
وہ جن کے گھر میں خدا نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتارے ہیں

نگاہِ لطف سے بدلی ہے تیرے گھر کی فضا
حلیمہ سعدیہؓ تیرے تو وارے نیارے ہیں

سلام تیری بصیرت پہ اے ابو طالب!
کہ تیرے دستِ کرم نے گہر نکھارے ہیں

درود! عظمت و رفعت پہ خاندانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ شاخ شاخ پہ نقشِ وفا ابھارے ہیں

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہء اطہر خدیجۃ الکبریٰؓ
صلوٰۃ! باغِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گل سنوارے ہیں

بتولؓ ! گلشن رحمت کی فاطمہ زہراؓ!
حسین پھول نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت ہی پیارے ہیں

وہ جن کے نام سے خیبر بھی کانپ جاتا ہے
وہی علیؓ ، وہی مولا ! وہی ہمارے ہیں

یہ مدحِ آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، یہ ذکر اہلِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حسنؓ حسینؓ کے دم سے حروف سارے ہیں

امینِ صدقؓ ، جنہیں یارِ غار کہتے ہیں
صداقتوں کے امیں ہیں کرم کے دھارے ہیں

وہ جن کے عدل پہ حیرت ہے آسمانوں کو
عمرؓ ہے نام، عدالت کے استعارے ہیں

وہ جن کے در پہ سخاوت کا باب کھلتا ہے
غنیؓ لقب ہیں، وہ کم زور کے سہارے ہیں

علیؓ وہی جنہیں کہتے ہیں حیدر کرارؓ
وہ جن کے سامنے لشکر بھی جان ہارے ہیں

حدیث ہے کہ محبت کے گوشوارے میں
بغیر آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نرے خسارے ہیں

ہر ایک پھول سے نسبت رہی ہمیں ہمدم
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلؓ، صحابہؓ سبھی ہمارے ہیں

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

58۔ ﴿بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں فلسطین کا استغاثہ﴾

استغاثہ ہے فلسطین کا شاہِ عالم
قتل ہوتے ہوئے بچوں پہ نگاہِ عالم

کوئی ایوبیؒ نہیں ہے جو بچانے آئے
جز ترے اور نہیں کوئی پناہِ عالم

زورِ طاغوت نے امت کو جکڑ رکھا ہے
راہ کھولے گی فقط تیغِ سپاہِ عالم

خون کے اشک بہانے پہ وہ مجبور ہوئے
لے کے پھرتے ہیں نگاہوں میں جو چاہِ عالم

کون آزاد کرائے گا مقدس قبلہ
کس کے سر پر تو سجائے گا کلاہِ عالم

تیرے رستے پہ جو چلتے ہیں امر ہوتے ہیں
تو نے بخشی ہے مسلمان کو راہِ عالم

ہر مسلمان کو پھر ذوقِ شہادت دے دے
ہر مسلمان کا ایماں ہو گواہِ عالم

ارضِ مسلم کا غزہ ظلم کی یلغار میں ہے
روک سکتی ہے اسے شوکت و جاہِ عالم

پھر سے تیرا کوئی فاروقؓ سا فاتح آئے
مسجد اقصیٰ میں ہو پھر سے پگاہِ عالم

ظلمتِ دہر میں پھر نورِ سحر ہو تیرا
پھر سے روشن ہو زمانے میں وہ ماہِ عالم

درد امت کا سر نعت لیے ہے ہمدم
تیری تعریف کے صدقے میں سراہِ عالم

59۔ ﴿شہر آشوب (بارگاہِ رسالت میں غزہ کی فریاد)﴾

مظلوم شہیدوں کا لہو بول رہا ہے
تاریخ کے میزان میں کیا تول رہا ہے
طاغوت کی طاقت کا بھرم کھول رہا ہے
وہ خون کا منظر ہے کہ دل ڈول رہا ہے
ورثہ مرے اجداد کا پامال ہوا ہے
اے شاہ عرب! دیکھ، غزہ لال ہوا ہے

ہنگامہ ء محشر ہے کہ دیکھا نہیں جاتا
وہ ظلم کا منظر ہے کہ دیکھا نہیں جاتا
مظلوم کا پیکر ہے کہ دیکھا نہیں جاتا
اشکوں کا سمندر ہے کہ دیکھا نہیں جاتا
ملبے میں دبی قوم کا کیا حال ہوا ہے
اے شاہ عرب! دیکھ، غزہ لال ہوا ہے

اللہ کے فرمان کا حامی نہیں کوئی
حق بات پہ ایمان کا حامی نہیں کوئی

مظلوم مسلمان کا حامی نہیں کوئی
لگتا ہے کہ انسان کا حامی نہیں کوئی
شیطان کا پھیلایا ہوا جال ہوا ہے
اے شاہ عرب ! دیکھ، غزہ لال ہوا ہے

صیہونی سیاست نے اسیری میں اتارا
مظلوم فلسطیں کی ہے منزل نہ کنارا
نے آس، نہ امید، نہ ڈھارس، نہ سہارا
مشرق سے نکلتا نہیں ڈوبا ہوا تارا
ظلمت سے بچھائی گئی اک چال ہوا ہے
اے شاہ عرب ! دیکھ، غزہ لال ہوا ہے

مصلوب ہوا جاتا ہے ہر اہلِ مسیحا
مقتول ہوا جاتا ہے ہر عاشقِ طیبہ
خون رنگ ہوئی جاتی ہے یوں مسجدِ اقصیٰ
اب آخری امید ہے مہدیؑ، دمِ عیسیٰؑ
دجال کا فتنہ ہے کہ جنجال ہوا ہے
اے شاہ عرب ! دیکھ، غزہ لال ہوا ہے

60۔ ﴿دہر آشوب (دربارِ رسالت میں عصری منظر نامہ)﴾

لکھا ہے در و بام پہ ہنگامہ ءِ عالم
قرطاس پہ لایا ہوں میں آئنہ ءِ عالم
آشوب زمانہ ہے عجب قصہ ءِ عالم
آیا ہوں ترے در پہ لیے نوحہ ءِ عالم
احساس کیا زیب قلم، رحمت عالم ﷺ
انسان پہ ہو چشم کرم، رحمت عالم ﷺ

انسان کی توقیر خسارے میں پڑی ہے
تہذیب کی تصویر خسارے میں پڑی ہے
تاریخ کی تنویر خسارے میں پڑی ہے
ہر خواب کی تعبیر خسارے میں پڑی ہے
انسان کی عظمت کا بھرم، رحمت عالم ﷺ
انسان پہ ہو چشم کرم، رحمت عالم ﷺ

ہر گام لٹیرا، کہیں رہزن ہے جہاں میں
شیطان کے چیلوں کا نشیمن ہے جہاں میں

بھولی ہوئی تہذیب کا مدفن ہے جہاں میں
انسان ہی انسان کا دشمن ہے جہاں میں
بھٹکے ہیں سبھی عرب و عجم ، رحمت عالم ﷺ
انسان پہ ہو چشم کرم رحمت عالم ﷺ

کشمیر و فلسطین کے مسلمان دکھی ہیں
طاغوت کے ہاتھوں سے دل و جان دکھی ہیں
اسلام کی عظمت کے نگہبان دکھی ہیں
تقدیر کے مارے ہوئے انسان دکھی ہیں
مٹ جائیں سبھی درد و الم ، رحمت عالم ﷺ
انسان پہ ہو چشم کرم رحمت عالم ﷺ

کھوئی ہوئی منزل کا ستارا نہیں ملتا
ڈوبی ہوئی کشتی کو کنارا نہیں ملتا
ٹوٹی ہوئی ہستی کو سہارا نہیں ملتا
بپھری ہوئی موجوں سے اشارا نہیں ملتا
منزل کی طرف نقش قدم ، رحمت عالم ﷺ
انسان پہ ہو چشم کرم رحمت عالم ﷺ

اے شمع رسالت کے امیں،نور زمانہ
تہذیب مٹانے لگے ناسور زمانہ
میثاق مدینہ ، کوئی دستور زمانہ
انسانی مساوات کا منشور زمانہ
پھر امن و اماں ، دل ہوں بہم ، رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
انسان پہ ہو چشم کرم رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

61۔ ﴿درود﴾

سلام ! اسم محمد ﷺ پہ بے شمار درود
سلام ! حسن دو عالم پہ بار بار درود

سلام ! بود و نمودِ وجودِ پاک سلام!
سلام ! نغمہ ء موجِ گلِ بہار درود

سلام ! مرکزِ ایمان و دین اور دنیا
سلام ! نورِ نظر ، قلب کے قرار درود

سلام ! اذنِ شفاعت ، سلام ! خیرِ کثیر
سلام ! سرورِ عالم کے اختیار درود

سلام ! عکسِ لطافت ، سلام صبحِ ازل
سلام ! نقشِ جہاں پر ضیائے بار درود

سلام ! طیبہ ء جاں کے شعور مہر حرا
سلام ! ارض مدینہ کے شہر یار درود

سلام ! نعت سے خوگر مقامِ جود و کرم
سلام ! قلبِ گرفتہ و اشک بار درود

سلام ! رحمتِ عالم ، سلام بحرِ کرم
سلام ! گلشنِ رحمت کے طرح دار درود

سلام ! میرے تخیل سے ماورا ہستی
سلام ! بحر کی مانند ، بے کنار درود

سلام ! باعثِ تخلیق کائنات ، سلام !
سلام ! کون و مکاں کے حسیں سنگھار درود

سلام ! ظلمتِ شب میں چراغ نورِ سحر
سلام ! ختمِ نبوت کے تاج دار درود

سلام ! ہو مری دھڑکن کی موج میں ہمدم
سلام ! ہو مرے دل کی صدا ، پکار ، درود

62- ﴿سلام﴾

تری نعت روشنی ہے، یا نبی ﷺ سلام علیک
یہ چراغ زندگی ہے، یا نبی ﷺ سلام علیک

صلوٰۃ اللہ علیک ، صلوٰۃ اللہ علیک
ترا ذکر بندگی ہے ، یا نبی ﷺ سلام علیک

ترے نام سے ضیا ہے، ترے ذکر میں شفا ہے
یہ علاجِ تیرگی ہے، یا نبی ﷺ سلام علیک

مرے دل کی دھڑکنوں میں یہی اسم گونجتا ہے
اسی لے میں نغمگی ہے، یا نبی ﷺ سلام علیک

مری کائنات تو ہے کہ دمِ حیات تو ہے
ترا نام زندگی ہے ، یا نبی ﷺ سلام علیک

یہ قصیدہء بوسیریؒ، یہ نوائے عشقِ جامیؒ
یہی حسنِ شاعری ہے، یا نبی ﷺ سلام علیک

یہ درود ہے ازل سے، یہ سلام ہے ازل سے
یہی وردِ سرمدی ہے، یا نبیِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سَلام علَیک

یہ عقیدتوں کی خوشبو، یہ سماعتوں کی خوشبو
یہ گلاب کی کلی ہے، یا نبیِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سَلام علَیک

ترا اسم نقشِ ہستی ، ترا نام رمزِ ہستی
ترے دم سے بودگی ہے، یا نبیِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سَلام علَیک

میں سلام پڑھ رہا ہوں، میں درود بھیجتا ہوں
یہی دل کی سبزگی ہے، یا نبیِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سَلام علَیک

یہ صدائے حرفِ ہمدم، سرِ جان و دل ہے پیہم
یہ درودِ آگہی ہے، یا نبیِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سَلام علَیک

﴿درود و سلام﴾

موجِ کرم ، بحرِ کرم ، صلو علیہ و آلہ
حسنِ بیاں ، زیبِ قلم ، صلو علیہ و آلہ

ہے دھڑکنوں کا زیر و بم ، صلو علیہ و آلہ
دل کہہ رہا ہے دم بہ دم صلو علیہ و آلہ

کیا عکس ، کیا تصویر ہے ، تنویر ہی تنویر ہے
تقدیس ہے نقشِ قدم ، صلو علیہ و آلہ

الحمد سے والناس تک اوصاف میں ، کردار میں
قرآن ہے سیرت میں ضم ، صلو علیہ و آلہ

تقدیر ہے ، تدبیر ہے ، اکسیر ہے ، تعبیر ہے
حرفِ دعا ، جود و کرم ، صلو علیہ و آلہ

حرفِ اثر ، نورِ سحر ، خوئے نظر ، شہد و ثمر
ہے سبزگی میں بود و نم ، صلو علیہ و آلہ

رازِ مقامِ منتہا معراج کی شب کھل گیا
کھولا گیا بابِ حرم ، صلو علیہ و آلہ

آتش بجھی، ظلمت مٹی، روشن زمانہ ہوگیا
سجنے لگا باغِ ارم ، صلو علیہ و آلہ

محبوب ہیں، محمود ہیں، انسانیت کی بود ہیں
رحمت لقب، شاہِ امم، صلو علیہ و آلہ

یوں ہی نہیں بھیجا گیا، سلطانِ عالم کو یہاں
عالی نسب ، ذی محتشم ، صلو علیہ و آلہ

ہم بے کس و لاچار ہیں، مجبور ہیں، بے کار ہیں
اکسیرِ جاں ، تریاقِ غم ، صلو علیہ و آلہ

مشکل پڑی تو ہر نظر اٹھی مدینے کی طرف
مشکل کشا ، چشمِ کرم ، صلو علیہ و آلہ

ذکرِ نبی ﷺ کرتے چلو، نامِ نبی ﷺ تھامے چلو
ہے سبز گنبد کا علم ، صلو علیہ و آلہ

انسان کی معراج ہے یا عشق کی معراج ہے
عرشِ بریں پر ہے رقم ، صلو علیہ و آلہ

اسمِ خفی سے ابتدا ، اسمِ جلی پر انتہا
اسمِ مبیں سے کیف وکم ، صلو علیہ و آلہ

رب نے کہا، ذکرِ نبی ﷺ کرتے رہو، پڑھتے رہو
مذہب، عقیدہ، دیں، دھرم، صلو علیہ وآلہ

شمس الضحیٰ ، بدرالدجیٰ ، نورالہدیٰ ، خیرالوریٰ
والنجم ہیں روشن بہم ، صلو علیہ و آلہ

نعتِ نبی ﷺ پڑھتے ہوئے محشر میں ہمدم جائیں گے
ہم عاصیوں کا ہے بھرم ، صلو علیہ و آلہ

63۔ ﴿مناجات﴾

لبیک یا نبی ﷺ ! اُنظُر نا حَالَنَا
لبیک مرشدی ﷺ ! اُنظُر نا حَالَنَا

حاضر ہیں امتی ، ہر آن ، ہر گھڑی
لبیک سیدی ﷺ ! اُنظُر نا حَالَنَا

احساس کے مکیں ! اے سرورِ مبیں
ہے ذوقِ آگہی ، اُنظُر نا حَالَنَا

ہر سانس ہے تری ، ہر آن ہے تری
ایمان ہے یہی ، اُنظُر نا حَالَنَا

اے قلزمِ کرم ! اے ساقیِ حرم
مٹ جائے تشنگی ، اُنظُر نا حَالَنَا

اے صبحِ زندگی ! اے شامِ زندگی
اے جانِ زندگی ! اُنظُر نا حَالَنَا

کیا کیا ادا کروں ؟ کیسے دعا کروں ؟
کیسے ہو بندگی ؟ اُنظُرنا حَالَنَا

بوذرؓ کا فقر ہو ، قنبرؓ کا صبر ہو
شانِ قلندری ، اُنظُرنا حَالَنَا

بادِ صبا چلے ، آبِ بقا ملے
کھل جائے ہر کلی ، اُنظُرنا حَالَنَا

بے خواب ہو گئے ، ویران ہو گئے
آنکھوں کی روشنی ، اُنظُرنا حَالَنَا

آغاز بھی یہی ، انجام بھی یہی
بس حرفِ آخری ، اُنظُرنا حَالَنَا

ہمدم ثنا کرے ، حسانؓ کی طرح
کیسے ہو شاعری ؟ اُنظُرنا حَالَنَا

﴿مناجات﴾

ہو مجھ پہ کرم روضۂ سرکار ﷺ کے صدقے
طیبہ میں رہوں کوچۂ سرکار ﷺ کے صدقے

لایا ہوں مناجات سر نعت محمد ﷺ
ہو اذنِ سخن، نغمۂ سرکار ﷺ کے صدقے

بیٹھا ہوں ترے در پہ شہ رحمت عالم
خیرات ملے صدقۂ سرکار ﷺ کے صدقے

دھڑکن مری کہتی رہے بس "قرۃ عینی"
مسرور ہو دل جذبۂ سرکار ﷺ کے صدقے

محبوب کو معراج کی شب دیکھنے والے
عظمت ہو مری رتبۂ سرکار ﷺ کے صدقے

وہ جس نے اندھیروں کو چراغوں سے جلا دی
ظلمت سے بچا، غلبۂ سرکار ﷺ کے صدقے

رمضان کا روزہ میں رکھوں یادِ نبی میں
افطار کروں روزۂ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے

وہ مہرِ حرا جس نے اندھیروں کو اجالا
روشن میں رہوں، چہرۂ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے

سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے رستے پہ خدا میری مدد کر
منزل ہو مری اسوۂ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے

ستار! مرے عیب ہیں سب تیری نظر میں
پردہ ہو مرا، پردۂ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے

بن جائے مری بات، شفاعت کی نظر سے
ہو کام مرا، نامۂ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے

بخشش کے لیے آنکھ میں ٹھہرا ہوا آنسو
موتی ہے یہ گنجینۂ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صدقے

ورنہ مری اوقات ہے کیا بزمِ جہاں میں
انسان ہوں میں جلوۂ سرکار ﷺ کے صدقے

گریہ ہے مرا نعت کی صورت میں خدایا
رونا ہے مرا نالۂ سرکار ﷺ کے صدقے

ہمدم بھی صفِ حرفِ تمنا میں کھڑا ہے
بخشش ہو مری، سجدۂ سرکار کے صدقے

☆☆☆

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆☆☆

ہاشم علی خان ہمدم کا سرمایہ ءشعروسخن

موج کرم (حمد ونعت)	نمودسحر (طرحی غزلیات)
پانچواں موسم (غزلیات)	آخری چراغ (غزلیات)
آئینہ سچ بولتا ہے (غزلیات)	چراغ حرف (غزلیات)
موج غزل (طرحی غزلیات)	غزل پوش (غزلیات)
محبت کی زباں (طرحی غزلیات)	سبیل کرم (حمدونعت)
دھوپ کی دیوار (طرحی غزلیات)	دم (دیوان)
چراغ فکر (طرحی غزلیات)	طیبہء جاں (نعت کے 63 رنگ)
جہان خواب (طرحی غزلیات)	خواب سراب (نظمیں)
چشم تماشا (طرحی غزلیات)	روشنی کے پھول (سلام ومناقب)
سراب سے آگے (طرحی غزلیات)	سیلفیاں (طنزومزاح)
تیسرے کنارے پر (طرحی غزلیات)	حبل متین (حمدونعت)
آدھا سفر (طرحی غزلیات)	خوش تاب (غزلیات)

مکتبہء ارمغان ابتسام

اسلام آباد